دیباچہ اشاعت سوم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

۱۹۲۴ء میں پہلی مرتبہ یہ کتاب شائع ہوئی تھی اور اب ۱۹۳۰ء میں سہ بارہ شائع ہو رہی ہے۔ اس پانچ چھ سال کے عرصہ میں دو ہزار جلدوں کی نکاسی گو تجارتی نقطۂ نظر سے کچھ بہت زیادہ نہیں کہی جا سکتی۔ لیکن اس لحاظ سے میرے لئے زیادہ سے زیادہ ہمت افزا ہے کہ مجھ جیسے غیر مشہور و غیر معروف ہی نہیں بلکہ نامعلوم شخص کی کتاب کا ایسی حالت میں نکل جانا کہ نہ کوئی اشتہار رہا ہو اور نہ کوئی دوسری معتد بہ صورت نکاسی کی اختیار کی گئی ہو اس کے بغیر ناممکن ہے کہ جس جس نے اس کتاب کو دیکھا پسند کیا۔ اور فرمائش کی۔ اور غالباً یہی وجہ ہے کہ میری طرف سے کسی کوشش کے بغیر ملک کے اکثر سرکاری اور غیر سرکاری تعلیمی اداروں نے اس کتاب کو اپنے زیر اثر اسکولوں اور مدارس کے نصاب تعلیم کے لئے تجویز کیا۔ وہ نام جن کا مجھ کو علم ہو سکا یہ ہیں: پنجاب ٹیکسٹ بک کمیٹی لاہور۔ دہلی ٹیکسٹ بک کمیٹی۔ یوپی ٹیکسٹ بک کمیٹی الہ آباد مسلم یونیورسٹی ٹیکسٹ بک کمیٹی علیگڈھ۔ میسور ٹیکسٹ بک کمیٹی بنگلور۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی قرول باغ وغیرہ

ان تعلیمی اداروں کے علاوہ انفرادی خطوط علیحدہ ہیں جو میری ہمت افزائی

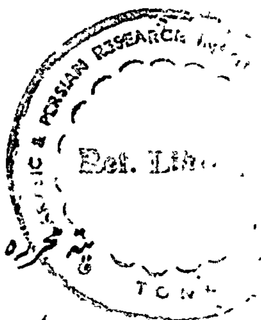
کے لئے ملک کے بہت سے اہل علم حضرات نے محض کتاب کی خوبیوں سے متاثر ہو کر لکھے ہیں۔

اس کتاب کی تالیف چونکہ شروع ہی سے محض اس خیال کی بنا پر ہوئی تھی کہ عربی سیکھنے والوں کو سہولت ہو۔ اس لئے یہ مقصد ہر وقت پیش نظر رہا کہ جو کوتاہیاں اشاعت اول میں رہ گئی تھیں وہ اشاعت دوم میں نہ رہنے پائیں اور جو فرد گذاشت اشاعت دوم میں ہو گئی ہو وہ اشاعت سوم میں نہ رہنے پائے۔ اس لئے ہر اشاعت اپنی ماسبق سے گو اصولاً نہ سہی مگر فروعاً مختلف ہے۔

موجودہ اشاعت، خداتعالیٰ کی ذات سے قوی امید ہے کہ اس ضرورت کو باحسن الوجوہ پورا کر دے گی جس مقصد کے لئے یہ کوشش کی گئی تھی۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

محمد عبدالہادی خاں
محلہ جہمند۔ جلال نگر۔ شاہجہان پور



پتہ محررہ بالا اور پتہ ذیل سے طلب کریں۔

محمد عبدالغنی کتب خانہ رحیمیہ سنہری مسجد دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ اللہ العلی العظیم و نصلی علی رسولہ الکریم

رب یسر ولا تعسر وتمم بالخیر

الدرجۃ الاولیٰ

جملہ اسمیہ خبریہ

مسند الیہ و مسند (مبتدا و خبر)

اسم فاعل

حصہ اول میں اب تک تم نے جس قدر جملے پڑھے ہیں وہ دو تھے (۱) جملہ فعلیہ خبریہ اور (۲) جملہ فعلیہ انشائیہ۔ جملہ کی ایک تیسری قسم جملہ اسمیہ خبریہ ہے۔

جملہ اسمیہ اس جملہ کو کہتے ہیں جس کا پہلا جزاسم ہو جملہ فعلیہ میں مُسنَد یعنی فعل پہلے ہوتا تھا اور مُسنَد الیہ یعنی فاعل اس کے بعد ہوتا تھا جملہ اسمیہ میں عموماً مسند الیہ پہلے ہوتا ہے اور مُسند بعد میں جملہ اسمیہ کے مُسنَد الیہ کو مُبتدا اور مُسنَد کو خبر کہتے ہیں

مُبتدا عام طور پر معرفہ اور خبر نکرہ آتی ہیں۔

اسم فاعل کا وزن کرنے والے یا فاعل کیلئے آتا ہے جیسے اَللّٰہُ رَازِقٌ اللہ رزق دینے والا ہے۔ اسم فاعل سے جو جملہ مرکب ہوگا وہ اکثر جملہ اسمیہ ہوگا۔

اسم فاعل کے کل چھ صیغے آتے ہیں تین مذکر کے لئے تین مونث کے لئے جیسا کہ گردان سے تم کو معلوم ہوگا۔

فَاعِلٌ فَاعِلَانِ فَاعِلُوْنَ فَاعِلَةٌ فَاعِلَتَانِ فَاعِلَاتٌ

ذَوْقٌ - چکھنا	نَفْسٌ جان، روح	مِسْكِيْنٌ - عاجز
فَضِيْحَةٌ بدنام کرنا	ضَيْفٌ مہمان	اَلرِّحْلَةُ چلا جانا
ظِلٌّ سایہ	عُجْبٌ غرور	دَاءٌ - بیماری

اَللّٰهُ رَازِقٌ	اَلرَّسُوْلُ صَادِقٌ
اَلرَّجُلُ جَالِسٌ	اَلْمَرْاَةُ عَالِمَةٌ
اَلْاِبْنُ حَاضِرٌ فِى الْبَيْتِ	سَعِيْدٌ عَالِمٌ بِالْمَرَضِ
اَلسُّلْطَانُ عَادِلٌ فِى الرَّعِيَّةِ	اَلْبِنْتُ ضَاحِكَةٌ عَلَيْهِ
اَلْعُمْرُ ضَيْفٌ رَاحِلٌ	اَلْحِمَارُ حَيَوَانٌ مِسْكِيْنٌ
كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ	اَللّٰهُ حَافِظٌ مِنَ الْبَلَاءِ
اَلصَّدِيْقُ ذَاهِبٌ اِلَى الْمَدْرَسَةِ	اَلْمَالُ ظِلٌّ زَائِلٌ
اَلْعُجْبُ دَاءٌ قَاتِلٌ	اَلْعَبْدُ شَاكِرٌ لِلّٰهِ
خَادِمُكَ مَانِعٌ مِنَ الدُّخُوْلِ	اَلْبِنْتُ جَالِسَةٌ فِى الْبَيْتِ
اَلْاَمْرَاَةُ شَارِبَةٌ	جَمِيْلٌ رَاجِعٌ مِنَ السَّفَرِ
اَلْحَاكِمُ ظَالِمٌ فِى الْمُعَامَلَةِ	اَلْبُخْلُ عَيْبٌ فَاضِحٌ

عربی میں ترجمہ کرو

اللہ رزق دینے والا ہے۔ رسول سچا ہے۔ مرد عالم ہے۔ عورت بیٹھی ہوئی ہے۔ حامد گھر میں ہے۔ حاکم منصف ہے۔ بادشاہ عالم ہے۔ حق ظاہر ہے۔ نوکر ہنس رہا ہے۔ عورت چور ہے۔ گدھا غریب جانور ہے۔ اللہ مصیبت سے بچانے والا ہے

با، تا، دال، کاف، لام، واو، ن، ہ، ظ، ل، ب، ر، ح، ش، ن، ی، ف

لڑکا مدرسہ جا رہا ہے۔ کتاب صحیح ہے۔ اس کا نوکر روک رہا ہے۔ بندہ اللہ کا شکرگذار ہے۔ تمہارا لڑکا پی رہا ہے۔ عورت پی رہی ہے۔ اس عورت کی لڑکی بیٹھی ہے۔ دوست ہنس رہا ہے۔

اَلدَّرَجَةُ الثَّانِيَةُ

جملہ اسمیہ خبریہ

صِفَتِ مُشَبَّہ

صفت مشبہ بھی اسم فاعل کی ایک صورت ہے۔ اور اُن صفات کو ظاہر کرتی ہو جو مستقل اور فطری ہیں سَامِعٌ سے صرف سُننے والا معلوم ہوتا ہے مگر سَمِيْعٌ سے سُننے والا بھی معلوم ہوتا ہے اور یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ فِطْرَۃً اور مستقلاً صفت سماعت فاعل میں پائی جاتی ہے۔ اسم فاعل کی طرح صفت مشبہ کا کوئی مقررہ وزن نہیں۔ اہل زبان جب مصدر کی صفت مشبہ جس طرح استعمال کرتے ہیں ہم اسی کو استعمال کر سکتے ہیں۔ خود بنا نہیں سکتے۔ صفت مشبہ سے بھی جو جملہ مرکب ہوگا وہ جملہ اسمیہ ہوگا۔ صِفَتِ مُشَبَّہ کے بعض اوزان یہ ہیں۔

نَدْمَانُ پشیمان	قَرِيْنٌ۔ ساتھی	سُوْءٌ۔ برا	جَبَانٌ۔ بزدل
صَعْبٌ مشکل	إِنَاءٌ۔ برتن	صِفْرٌ۔ خالی	سَرِيْعٌ۔ تیز
أَحْمَرُ۔ سرخ	سَكْرَى مست عورت	حَذِرٌ۔ چوکنا	سَبِيْلٌ۔ سردار
حُلْوٌ۔ میٹھا	عُرْيَانٌ ننگا	جَمِيْلٌ۔ خوبصورت	مُرٌّ۔ کڑوا

اَلْعِنَبَۃُ؟ آم　تُفَّاحٌ سیب　لَوْنٌ۔ رنگ

اَللّٰهُ رَبُّنَا	مُحَمَّدٌ نَبِيُّنَا
هُوَ رَجُلٌ كَرِيْمٌ	اَلْاَمْرُ صَعْبٌ
اَنْتَ جَبَانٌ	اَلْاِنَاءُ صِفْرٌ
هُوَ اَحْمَرُ اللَّوْنِ	هِيَ نَدْمَانَةٌ
اَلْحَسَنُ قَرِيْنُ سُوْءٍ	هِيَ اِمْرَاَةٌ سَكْرٰى
اَنْتَ شُجَاعٌ	اَنَا حَزِيْنٌ
اَلنَّبِيُّ حَبِيْبُ اللّٰهِ	اَلتُّفَّاحُ حُلْوٌ
اِبْنُهٗ عُرْيَانٌ۔	اَنْتِ جَمِيْلَةٌ
اَلْحَقُّ مُرٌّ	اَلرَّجُلُ نَدْمَانٌ
سَيِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ	اَلْحَرَكَةُ سَرِيْعَةٌ

عربی میں ترجمہ کرو

اللہ سب لوگوں کا پالنے والا ہے	سعید شریف آدمی ہے	تم سرخ رنگ کے ہو
وہ ایک مرد بزدل ہے	تم سب بہادر ہو	بات سخت ہے
تو ایک مست عورت ہے	اس کا برتن خالی ہے	اس عورت کا بیٹا ننگا ہے
وہ سب لوگ چرکنے ہیں	دوا کڑوی ہے۔	آم میٹھا ہے
قوم کے سردار قوم کے خادم ہیں	تم خوبصورت آدمی ہو	وہ (عورت) شریف ہے
تم شریف آدمی ہو	ہم سب بہادر ہیں	اس عورت کی لڑکی ننگی ہے
گھڑی تیز ہے	حسد برا ساتھی ہے۔	

اَلدَّرَجَۃُ الثَّالِثَۃ

جملہ اسمیہ خبریہ

اِسم مُبالَغہ

صفت مشبہ کی طرح اسم مبالغہ بھی اسم فاعل ہی کی ایک صورت ہے اور ایسے موقع پر استعمال ہوتا ہے جبکہ فاعل میں کوئی خاص بات بہت زیادتی سے پائی جاتی ہو۔ سَعِیْدٌ عَالِمٌ سعید جاننے والا ہے۔ سَعِیْدٌ عَلَّامَۃٌ سعید بہت زیادہ جاننے والا ہے۔

صِفَتِ مُشَبَّہ کی طرح اسم مُبالَغہ کا بھی کوئی وزن مقرر نہیں۔ اہل زبان جس مصدر کا اسم مبالغہ جس وزن پر استعمال کرتے ہیں، ہم اسی طرح استعمال کر سکتے ہیں کسی دوسرے وزن پر نہیں بنا سکتے۔ اسم مبالغہ کے بعض وزن یہ ہیں:۔

شَکُوْرٌ۔ بہت زیادہ شکر گذار	سَیَّاحٌ۔ بہت سیر کرنے والا
وَدُوْدٌ بہت زیادہ محبت کرنیوالا	مِعْوَانٌ۔ بہت مدد کرنے والا
کُبَّارٌ بہت بڑا	غَیُوْرٌ۔ بہت غیرت مند
عَظِیْمٌ بہت بڑا۔	اَکَّالٌ۔ بہت کھانے والا
مِنْطِیْقٌ بہت بولنے والا	مِنْعَامٌ۔ بہت انعام دینے والا
مِقْدَامٌ بہت آگے بڑھنے والا	مِفْضَالٌ۔ بہت زیادہ فضل کرنیوالا

---

(۱) جَمَلٌ اونٹ   غُیُوْبٌ۔ غَیْبٌ۔ چھپی بات

اَللّٰہُ عَلِیْمٌ	اَللّٰہُ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ
اَلْکَذُوْبُ قَدْ یَصْدُقُ	اَلْعِلْمُ مِعْوَانٌ لِلْمَرْءِ
مَکَرُوْا مَکْرًا کُبَّارًا	سَعِیْدٌ صِدِّیْقٌ
اَللّٰہُ غَفُوْرٌ	خَالِدٌ رَجُلٌ مِنْطِیْقٌ
اَللّٰہُ مِفْضَالٌ مِنْعَامٌ	عَفْوُ اللّٰہِ عَظِیْمٌ
سَعِیْدٌ عَبْدٌ شَکُوْرٌ	اَلرَّجُلُ مِقْدَامٌ
جَمِیْلٌ رَجُلٌ وَدُوْدٌ	حَمِیْدٌ رَجُلٌ غَیُوْرٌ
اَلْجَمَلُ حَیَوَانٌ صَبُوْرٌ	خَالِدٌ رَجُلٌ ضَرَّابٌ
عَبْدُ اللّٰہِ رَجُلٌ سَیَّاحٌ	مَحْمُوْدٌ اَکَّالٌ

عربی میں ترجمہ کرو

اللہ تمام غیبوں کا بہت جاننے والا ہے۔ میں بہت سچ بولنے والا ہوں۔ اللہ بہت معاف کرنے والا ہے۔ علم انسان کا بہت بڑا مددگار ہے تم سب نے بہت بڑا مکر کیا۔ تم بہت سچ بولنے والے ہو۔ حمید بہت بولنے والا ہے۔ وہ بہت انعام دینے والا ہے۔ جمیل بہت جھوٹ بولنے والا ہے۔ تم بہت غیرت مند ہو۔ میں بہت سفر کرنے والا ہوں۔ تم بہت زیادہ جاننے والے ہو وہ بہت آگے بڑھنے والا ہے۔ وہ بہت مارنے والا ہے۔ میں بہت غیرت مند ہوں۔ میں بہت صبر کرنے والا ہوں۔ تو بہت کھانے والا ہے۔ اللہ بہت مہربانی کرنے والا ہے۔

الدَّرَجَةُ الرَّابِعَةُ

جملہ اسمیہ خبریہ

اِسمِ تفضِیل

صِفَتِ مُشَبَّہ اور اِسمِ مُبالغہ کی طرح اِسمِ تفضیل بھی فاعل ہی کی ایک صورت ہے۔ اور ایسے موقع پر استعمال ہوتا ہے۔ جب چند چیزوں میں سے کسی ایک کو بقیہ سے اَفضل ثابت کرنا ہو۔

اسم تفضیل کا وزن مُقرّر ہے۔ اور آٹھ صیغے آتے ہیں۔ چار مذکر کے لئے اور چار مونث کے لئے۔ گردان یہ ہے۔

اَفْعَلُ	اَفْعَلَانِ	اَفْعَلُوْنَ	اَفَاعِلُ
فُعْلٰى	فُعْلَيَانِ	فُعْلَيَاتٌ	فُعَلٌ

لِسَانٌ۔ زبان	اَوْسَطُ۔ درمیانی	اَطْيَبُ زیادہ عمدہ
اَوْهَنُ۔ زیادہ کمزور	اَلَذُّ ۔ زیادہ مزیدار	اَبْخَلُ۔ زیادہ کنجوس
هُدًى۔ طریقہ	عَنْكَبُوْتٌ۔ مکڑی	عِنَبٌ ۔ انگور
اَلْعَنْبَةُ آم	كَلْبٌ۔ کتا	اَخْرَسُ۔ گونگا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ	خَيْرُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ
خَيْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُهَا	هُمْ اَكَابِرُ الْقَوْمِ

اَلتُّفَّاحُ اَطْيَبُ الْفَوَاكِهِ
اَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ ﷺ
اَظْلَمُ النَّاسِ اَبْخَلُ النَّاسِ
اَلْاِنْسَانُ اَشْرَفُ الْخَلْقِ
لِسَانٌ اَخْرَسُ خَيْرٌ مِنْ لِسَانٍ كَاذِبٍ
اَوْهَنُ الْبُيُوْتِ بَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ
اَفْضَلُ الزُّهْدِ اِخْفَاءُ الزُّهْدِ

كَلْبٌ حَيٌّ خَيْرٌ مِنْ اَسَدٍ مَيِّتٍ
هِنْدٌ اَحْسَنُ مِنْ اُخْتِهَا
اَلْاِنْصَافُ اَحْسَنُ الْاَوْصَافِ
اَلْحِيْلَةُ اَنْفَعُ مِنَ الْوَسِيْلَةِ
اَلْيَوْمُ اَقْصَرُ الْاَيَّامِ
اَلْعَادَةُ اَرْسَخُ مِنَ الطَّبْعِ
اَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللهِ

(۱۰)

عربی میں ترجمہ کرو

اللہ سب سے بڑا ہے۔
تم سب سے زیادہ جاننے والے ہو
زید کی لڑکی اپنی بہن سے اچھی ہے
تو سب سے زیادہ بہادر ہے
سب سے زیادہ ظالم سب سے زیادہ بخیل ہے
جھوٹی زبان سے گونگی زبان اچھی ہے
اس کا گھر سب سے زیادہ کمزور ہے۔
زُہد کا چھپانا سب سے بڑا زہد ہے

تم سب قوم کے بڑے ہو
محمدؐ کا طریقہ سب سے اچھا طریقہ ہے
وہ اپنی ماں سے خوبصورت ہے
تم سب سے زیادہ ظالم ہو
آم سب پھلوں سے زیادہ عمدہ ہے
وقت مال سے زیادہ قیمتی ہے۔
آج کا دن سب سے طویل دن ہے۔
تم اشرف الخلق ہو

اَلدَّرَجَۃُ الْخَامِسَۃُ

جملہ اسمیہ خبریہ

اِسمِ مَفْعُوْل

اِسمِ فاعِل، صفتِ مُشَبَّہ، اِسمِ تفضیل، اسمِ مبالغہ، یہ سب فاعِل کی مختلف صورتیں تھیں۔ جس پر فاعِل کا فعل واقع ہو اُس کیلئے بھی ایک وزن مفعُولٌ کا آتا ہے مَفْعُوْلٌ کے معنی ہیں "کی ہوئی چیز" یا "کرنے کے قابل چیز"
اِسمِ فاعل کی طرح اسم مفعول کے بھی چھ صیغے آتے ہیں تین مذکر کے لئے اور تین مونث کے لئے اور اس سے بھی جو جملہ مرکب ہوگا وہ اکثر اسمیہ ہوگا

مَفْعُوْلٌ مَفْعُوْلَانِ مَفْعُوْلُوْنَ مَفْعُوْلَۃٌ مَفْعُوْلَتَانِ مَفْعُوْلَاتٌ

مَشْغُوْلَۃٌ کام میں لگی ہوئی — مَحْرُوْمٌ۔ محروم — اَلْحِنْطَۃُ گیہوں
اَلشَّعِیْرُ جَو — مَجْهُوْلٌ۔ غیر مشہور — مَنْبُوْعٌ کیا ہوا

اَللّٰہُ مَعْبُوْدٌ	اَلْخَبَرُ مَعْلُوْمٌ
اَلرَّجُلُ مَظْلُوْمٌ	اَلْخَمْرُ مَمْنُوْعٌ
اَلشَّاۃُ مَذْبُوْحَۃٌ	اَللَّحْمُ مَطْبُوْخٌ
اَلدَّجَاجَۃُ مَسْلُوْخَۃٌ	اَلْاِمْرَاۃُ مَدْفُوْعَۃٌ عَنِ الْبَابِ
اَللّٰہُ مَسْجُوْدُ الْخَلْقِ۔	بِنْتُہٗ مَضْرُوْبَۃٌ۔

اِبْنُ جَمِیْلٍ مَغْلُوْبٌ	اَلسَّرِقَةُ مَنْ مُوْمَةٌ
اَلْهَدِیَّةُ مَسْنُوْنَةٌ	اَلْحِنْطَةُ مَخْلُوْطَةٌ بِالشَّعِیْرِ
کُلُّ مَمْنُوْعٍ مَتْبُوْعٌ	کُلُّ فَاعِلٍ مَرْفُوْعٌ
اَلْحَرِیْصُ مَحْرُوْمٌ	اَلْخَبَرُ مَكْتُوْمٌ
اَلْخَادِمَةُ مَشْغُوْلَةٌ بِالطَّبْخِ	اَلْكِتَابُ مَشْكُوْكٌ

عربی میں ترجمہ کرو

اللہ معبود ہے	خبر معلوم ہے۔
مرد مظلوم ہے	شراب منع ہے
بکری ذبح کی ہوئی ہے	گوشت پکّا ہوا ہے۔
مرغی پکی ہوئی ہے	اسکی بیٹی دروازہ سے ہٹائی ہوئی ہے
عورت بیٹھی ہوئی ہے	زید عاجز ہے۔
بکر کا لڑکا غیر مشہور ہے	معاملہ لکھا ہوا ہے
حرص بری ہے	خبر مشکوک ہے
نوکر پکانے میں مشغول ہے	گیہوں جَو سے ملے ہوئے ہیں۔
حریص آدمی محروم ہے	چوری بری ہے
تحفہ دینا مسنون ہے	اللہ مخلوق کی سجدہ گاہ ہے۔

الدَّرَجَةُ السَّادِسَةُ

حروف استفہام

پہلے حصہ میں بتایا جاچکا ہے کہ حروف کی بہت سی قسمیں ہیں۔ ایک قسم "حروفِ جارّہ" تھے۔ دوسری قسم "حروفِ عطف" تھے۔ حروف کی ایک تیسری قسم "حروفِ استفہام" ہیں۔ استفہام کے معنی ہیں " پوچھنا، سوال کرنا" اور جن حروف کے ذریعہ سوال ہوتا ہے۔ وہ حروفِ استفہام کہلاتے ہیں۔
حُروفِ استفہام سے جُملہ کی ترکیب میں کوئی فرق نہیں آتا۔

أ (کیا)، هَلْ (کیا)، مَا - (کیا چیز) مَنْ - (کون)،
أَيٌّ (کیا، کون)، مَتٰى (کب) أَيْنَ - (کہاں)، كَمْ - (کتنا)
كَيْفَ (کیسا)، أَيْشَ (کیا چیز) مَاذَا - (کیسا)، أَنّٰى (کب، کہاں)

ثَمَنٌ - قیمت يَوْمُ الدِّيْنِ قیامت کا دن

أَيَظْلِمُ اللّٰهُ أَحَدًا؟ هَلْ يَكْذِبُ الرَّسُوْلُ؟
مَا تَفْعَلُ؟ أَيْنَ تَذْهَبُ؟
مَتٰى تَرْجِعُ؟ مَنْ عَلَّامَةٌ؟
مَاذَا تَسْمَعُ؟ كَيْفَ الْحَالُ؟
كَمْ تَطْلُبُ؟ أَيَّ رَجُلٍ ضَرَبْتَ؟

كَيْفَ قَدِمْتَ ؟	أَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ؟
أَيْشَ كَتَبْتَ ؟	أَنَّى يَحْضُرُ الْمَجْلِسَ ؟
مَاذَا تَطْعَمُ ؟	كَمْ ثَمَنُ السَّاعَةِ ؟
مَنْ قَدِمَ ؟	أَيْنَ يَجْلِسُ رَشِيْدٌ ؟
هَلْ يَغْرِسُوْنَ الْأَشْجَارَ ؟	أَتَحْبِسُ الْمَرْأَةَ فِي الْبَيْتِ ؟

عربی میں ترجمہ کرو

کیا خدا جھوٹ بولتا ہے ؟	کیا رسولؐ کسی پر ظلم کرتا ہے ؟
تم کب جاؤ گے ؟	تم کہاں جاؤ گے ؟
کون ہے یہ آدمی ؟	بڑا عالم کون ہے ؟
تم نے کیا سنا ؟	تم کیسے لوٹے ؟
تم کتنا چاہتے ہو ؟	کس عورت کو تم مارو گے ؟
وہ کب آئے گا ؟	قیامت کب ہو گی ؟
کیا لکھتے ہو ؟	وہ لوگ مجلس میں کیونکر آئیں گے ؟
کیا کھاتے ہو ؟	تمہاری گھڑی کی کیا قیمت ہے ؟
کون گیا ؟	زید کہاں سوتا ہے ؟
کیا وہ لوگ درخت لگاتے ہیں ؟	کیا عورت قید کی گئی ؟

الدَّرَجَۃُ السَّابِعَۃُ

ضمیر مرفوع مُنفَصِل

ضمیر کے متعلق پہلے حصہ میں بتایا جا چکا ہے کہ ضمیر کی پانچ قسمیں ہیں جن میں سے دو قسمیں منصوب متصل اور مجرور متصل تم اسی جگہ پڑھ چکے ہو تیسری قسم ضمیر مَرفُوع مُنفَصِل ہے۔

مرفوع کا مطلب تو تم جانتے ہو کہ جو ضمیر فاعل یا مبتدا ہو سکے وہ مرفوع کہلاتی ہے۔ مُنفَصِل کا مطلب یہ ہے کہ ضمیر بغیر فعل کے آئے۔ جیسے ذیل کی ضمیریں :-

هُوَ	هُمَا	هُمْ	هِيَ	هُمَا	هُنَّ
اَنْتَ	اَنْتُمَا	اَنْتُمْ	اَنْتِ	اَنْتُمَا	اَنْتُنَّ
			اَنَا	نَحْنُ	

تُجَّارٌ۔ تَاجِرٌ۔ سوداگر

خُدَّامٌ۔ خَادِمٌ خدمتگار

حَبْلُ الْوَرِيْدِ۔ شاہ رگ

رِجَالٌ۔ رَجُلٌ۔ مرد

نِشَاطٌ۔ نَشِيْطٌ چست

كُسَالىٰ۔ كَسْلَانُ۔ سست

هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ۔

هِيَ سَيِّدَةُ النِّسَاءِ

مَنْ هُمَا؟

نَحْنُ رِجَالٌ وَهُمْ رِجَالٌ

هُنَّ نِسْوَةٌ
كَيْفَ أَنْتُمَا؟
أَنْتُنَّ ضُيُوفٌ
أَنْتِ جَاهِلَةٌ
هُوَ شَخْصٌ مَجْهُولٌ
أَنَا مَشْغُولٌ بِالْكِتَابَةِ
أَنْتِ جَمِيلَةٌ
أَنْتُمَا ذَهَبْتُمَا إِلَى السُّوقِ

أَنْتَ مُسْلِمٌ
أَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللّٰهُ؟
أَنَا سَيِّدُ الْبَشَرِ
نَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ
هِيَ حَاضِرَةٌ فِي الْبَيْتِ
نَحْنُ نِشَاطٌ
أَنْتَ كَسْلَانٌ
أَنْتُمْ خُدَّامُ الْكَعْبَةِ

عربی میں ترجمہ کرو

وہی اللہ ہے	وہ (ایک عورت) عالم ہے	وہ دونوں کیسے ہیں؟
وہ سب لڑکے ہیں	وہ عورتیں مہمان ہیں	تو مرد ہے
تم دونوں کون ہو؟	تم سب (مرد) مہمان ہو	تم سب (عورتیں) گواہ ہو
میں بچہ ہوں	تو (ایک عورت) مسلمان ہے	ہم سب تاجر ہیں
وہ مشہور آدمی ہے	وہ (ایک عورت) سست ہے	میں مستعد ہوں
ہم سب لکھنے میں مشغول ہیں	ہم سب کعبہ کے خادم ہیں	وہ سب سوداگر ہیں
تو ایک عورت ہے	تو (ایک مرد) موجود ہے	

الدَّرَجَةُ الثَّامِنَةُ

اَلشَّتْمُ - گالی دینا
رَحِيْمٌ رحم کرنے والا
دَيْنٌ - قرض
قَلْبٌ - دل
هَلُوْعٌ بہت گھبرانے والا۔

حُرُوفُ بَيْتٍ
جِهَادٌ - خدا کی راہ میں لڑنا
رَاسٌ - سر
كَنْزٌ - خزانہ
اَلْسِنَةٌ - لِسَانٌ - زبان



اَللّٰهُ رَحِيْمٌ
هَلْ اَنْتَ ضَيْفٌ ؟
اَضَرَبْتَ مَحْمُوْدًا ؟
هَلْ اَنْتُنَّ دَخَلْتُنَّ ؟
هُوَ ذَاهِبٌ اِلَى الْمَدِيْنَةِ
اَهُمَا لَمْ يَطْعَمَا الْبِطِّيْخَ ؟
هِيَ اِمْرَاَةٌ جَمِيْلَةٌ
لَمْ اَشْتِمْ رَجُلًا
كَلَامُ اللّٰهِ دَوَاءُ الْقَلْبِ
دَوَاءُ الدَّهْرِ الصَّبْرُ عَلَيْهِ
حِرْفَةُ الْمَرْءِ كَنْزُهٗ

اَلرِّفْقُ رَاسُ الْحِكْمَةِ
اَنَا نَشِيْطٌ
اَاَنْتُمَا ضَرَبْتُمَا سَعِيْدًا ؟
كَمْ تَطْلُبُ ثَمَنَ الطَّرْبُوْشِ ؟
هُمْ تُجَّارُ الْبَلَدِ
لَا تَقْعُدُوْا عَنِ الْجِهَادِ
لَا تَشْتِمْ اَحَدًا
لَنْ يَشْتِمَ مَحْبُوْبٌ رَشِيْدًا
رَاسُ الْحِكْمَةِ مَخَافَةُ اللّٰهِ
اَلشَّرُّ قَلِيْلُهٗ كَثِيْرٌ
لَنْ يَهْلِكَ امْرُءٌ عَرَفَ قَدْرَهٗ

وَعْدُ الْكَرِيمِ دَيْنٌ	صَاحِبُ الْغَرَضِ مَجْنُونٌ
اَلسِّنَةُ الْخَلْقِ اَقْدَمُ الْحَقِّ	اَلْاِنْسَانُ هَلُوعٌ

عربی میں ترجمہ کرو

اللہ مہربان ہے

تو مرد ہے

کیا تم ہی دونوں نے زید کو مارا؟

کیا تم ہی دو عورتیں داخل ہوئیں؟

وہ ایک مرد لٹکنے میں لگا ہوا ہے

وہ ایک عورت گواہ ہے

ہم سب مرد ہیں؟

وہ ایک عالم عورت ہے

شراب نہ پیو؟

میں کسی کو گالی نہیں دیتا۔

انسان کا خزانہ اس کا پیشہ ہے

شریف آدمی کا وعدہ قرض ہوتا ہے

کیا وہ ایک مرد مہمان ہے؟

میں چھپا ہوا ہوں

کیا اُن سب لوگوں نے زید کو مارا؟

وہ دونوں ٹوپی کی قیمت کیا مانگتے ہیں

وہ سب مہمان ہیں۔

کیا اُن ہی دونوں نے خربوزہ نہیں کھایا؟

جہاد سے بیٹھ نہ رہو۔

چور کو مار ڈالو۔

میں کسی کو گالی نہ دوں گا۔

نرمی حکمت کی جڑ ہے

وہ شخص کبھی ہلاک نہ ہوگا جو اپنے آپکو جانتا ہو

حاجتمند پاگل ہوتا ہے۔

الدَّرَجَةُ التَّاسِعَةُ

حَيَاةٌ - زندگی	قِرْدٌ - بندر	عَزْلٌ - بیکاری
ظَفَرٌ - غلبہ	غَزَالٌ - ہرن	سِلَاحٌ - ہتھیار
هَزِيمَةٌ شکست	غَرِيمٌ قرض خواہ	صَيْدٌ - شکار

اَللّٰهُ يَرْزُقُنِي الصَّلَاحَ
مَوْتٌ بِأَمَانَةٍ خَيْرٌ مِنَ الْحَيَاةِ بِخِيَانَةٍ
اَلضِّحْكُ بِلَا سَبَبٍ مِنْ قِلَّةِ الْأَدَبِ
اَلصَّبْرُ نِصْفُ الْإِيمَانِ
اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ
اِمْرَأَةٌ بِلَا حَيَاءٍ كَطَعَامٍ بِلَا مِلْحٍ
وَعْدٌ بِلَا وَفَاءٍ عَدَاوَةٌ بِلَا سَبَبٍ
اَلْقِرْدُ فِي عَيْنِ أُمِّهِ غَزَالٌ -
اَلْعِلْمُ فِي الصِّغَرِ كَالنَّقْشِ فِي الْحَجَرِ
ثَبَاتُ الْمُلْكِ بِالْعَدْلِ
بَلَاءُ الْإِنْسَانِ مِنَ اللِّسَانِ
كُلُّ شَيْءٍ يَرْجِعُ إِلَى أَصْلِهِ
غُبَارُ الْعَمَلِ خَيْرٌ مِنْ زَعْفَرَانِ الْعَزْلِ
حُبُّ الْوَطَنِ مِنَ الْإِيمَانِ
أَدَاءُ الدَّيْنِ مِنَ الدِّينِ
اَلظَّفَرُ بِالضَّعِيفِ هَزِيمَةٌ
بَرَكَةُ الْمَالِ فِي أَدَاءِ الزَّكٰوةِ
وَعْدُ الْكَرِيمِ أَلْزَمُ مِنْ دَيْنِ الْغَرِيمِ
إِيمَانُ الْمَرْءِ يُعْرَفُ بِأَيْمَانِهِ
رَفِيقُ الْعَدُوِّ عَدُوٌّ -

عربی میں ترجمہ کرو

اللہ لوگوں کو رزق دیتا ہے۔
انسان کا امانت کے ساتھ مر جانا بد دیانتی کی زندگی سے اچھا ہے۔
بلا وجہ ہنسنا بدتمیزی ہے۔
بے حیا عورت ایسی ہے جیسے بے نمک کا کھانا۔
جھوٹا وعدہ دشمنی ہے۔
بندر اپنی ماں کی نظر میں سب سے خوبصورت ہے۔
بچپن کی تعلیم دل سے کبھی نہیں نکلتی۔
زبان مصیبت کی جڑ ہے۔
ہم وطن کی طرف لوٹتے ہیں۔
وہ اپنی اصل کی طرف رجوع کرتا ہے۔
کام کا غبار بیکاری کے زعفران سے اچھا ہے۔
کمزور پر غلبہ دراصل میں شکست ہے۔
زکوٰۃ دینے سے مال میں برکت ہوتی ہے۔
شریف آدمی اپنے وعدہ کو قرض سے زیادہ سمجھتا ہے۔
بہت قسمیں نہ کھاؤ۔ بہت قسمیں کھانے والا جھوٹا ہے۔
دشمن کے ساتھی کو بھی دشمن سمجھو۔
قرض کا ادا کرنا دین کی نشانی ہے۔

الدَّرْجَةُ الثَّانِيَةُ

نَوَاسِخِ جُمْلَہ

حُرُوفِ مُشَبَّہ بِفِعْل (۱)

اِنَّ - اَنَّ

نواسخ جملہ ہمیشہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں۔ اور چونکہ ان کے داخل ہونے کے بعد مبتدا اور خبر کا نام اور اعراب بدل جاتا ہے۔ اس لئے ان کو نواسخ جملہ یعنی جملہ کا منسوخ کرنے والا کہتے ہیں۔

نواسخ جملہ کی بہت سی قسمیں ہیں۔ ان میں سے ایک قسم "حروف مُشبّہ بہ فعل" ہیں یہ حروف جس وقت جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں تو مبتدا کا رفع نصب سے بدل جاتا ہے۔ اور مبتدا کا نام "حروف مُشبّہ بہ فعل، کا اسم" ہو جاتا ہے۔ خبر کا رفع باقی رہتا ہے لیکن وہ بھی مبتدا کی خبر نہیں بلکہ "حروف مشبہ بہ فعل کی خبر" کہلاتی ہے۔

اِنَّ ہمیشہ مستقل جملہ پر آتا ہے جیسے:- اِنَّ اللہَ عَلِیْمٌ۔ اِنَّ حرف مُشبّہ بہ فعل۔ اللہ اس کا اسم، علیم اس کی خبر، اِنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اور اَنَّ ہمیشہ جملہ شکی پر داخل ہوتا ہے جیسے اِعْلَمْ اَنَّ اللہَ عَلِیْمٌ اعلم فعل امر با فاعل، اَنَّ حرف مُشبّہ بہ فعل اللہ عَلِیْم اسم و خبر، اَنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر مفعول بہ ہوا۔ اِعْلَمْ کا، اِعْلَمْ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

کبھی اِنَّ اور اَنَّ کے بعد ایک مَا بھی اضافہ کرتے ہیں، مَا کے آنے سے اِن کا عمل باطل ہو جاتا ہے اور حصر (یعنی ایک طرح کی خصوصیت) پیدا ہو جاتا ہے جیسے اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ (اعمال کا مدار صرف نیت پر ہے)



سُرُجٌ۔ سِرَاجٌ۔ چراغ	جَوَادٌ۔ عمدہ گھوڑا
عَثَرٌ۔ پھسلنا	وَاطِئَةٌ نیچی
حَجَرٌ۔ پتھر	عَبَثٌ بیکار



اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ + اِعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ + اِنَّ اَحْسَنَ الْھَدْیِ ھَدْیُ مُحَمَّدٍ (صلعم) + اِنَّ الْعُلَمَاءَ سُرُجُ الْاَزْمِنَۃِ + اِنَّ الْجَوَادَ قَدْ یَعْثُرُ + اِنَّ الذُّنُوْبَ قَدْ یَصْدُقُ + اِعْلَمْ اَنَّ الشِّرْکَ ظُلْمٌ عَظِیْمٌ + اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ + اِنَّ الْقِرْدَ فِیْ عَیْنِ اُمِّہٖ غَزَالٌ + اِنَّ الْاَرْضَ الْوَاطِئَۃَ تَشْرَبُ مَاءَھَا وَمَاءَ غَیْرِھَا + اِعْلَمْ اَنَّ الْعِلْمَ فِی الصِّغَرِ کَالنَّقْشِ فِی الْحَجَرِ + اِنَّ بَلَاءَ الْاِنْسَانِ مِنَ اللِّسَانِ + اِعْلَمْ اَنَّ الْھَمَّ نِصْفُ الْھَرَمِ + اِعْلَمْ اَنَّ حُبَّ الْوَطَنِ مِنَ الْاِیْمَانِ + اِنَّ اللَّیْلَ وَالنَّھَارَ یَعْمَلَانِ فِیْکَ فَاعْمَلْ فِیْھِمَا +



عربی میں ترجمہ کرو

بیشک خدا سننے والا ہے۔
میں جانتا ہوں کہ خدا سننے والا ہے۔
جان لو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا طریقہ سب سے اچھا طریقہ ہے۔
کبھی بڑوں سے بھی لغزش ہو جاتی ہے۔
شرک بہت بڑا گناہ ہے۔
کبھی جھوٹا بھی سچ بول دیتا ہے۔
وہ لوگ جانتے ہیں کہ خدا قدرت والا ہے۔
اپنی ماں کی نظر میں تو بندر بھی ہرن ہوتا ہے۔
بچپن کی تربیت پتھر کا نقش ہوتی ہے۔
جان لو کہ وطن کی محبت ایمان کی نشانی ہے۔



الدَّرَجَۃُ الحَادِیَۃُ عَشَر

(۲) حُرُوف مُشَبَّہ بِفِعل

لٰکِنَّ - لَیْتَ - لَعَلَّ - کَاَنَّ

حُروف مُشَبَّہ بِفِعل میں سے لٰکِنَّ جملہ سابقہ سے جو شبہ پیدا ہوتا ہے اُسکے دور کرنے کے لئے آتا ہے۔ لَیْتَ اور لَعَلَّ تمنا اور آرزو کے لئے آتے ہیں فرق یہ ہے کہ لَیْتَ امر محال کی آرزو کے لئے آتا ہے اور لَعَلَّ امر ممکن کی آرزو کے لئے، اور کَاَنَّ تشبیہ کے لئے آتا ہے۔ مثالیں ذیل میں دیکھو:-

شَبَابٌ جوانی	رُؤُسٌ۔ رَأسٌ سر	طَیْرٌ۔ پرندہ
حِدَّۃٌ غصہ	بُنْیَانٌ۔ عمارت	مَرْصُوصٌ سلیسہ پلائی ہوئی
عَدُوٌّ۔ دوست	حَمِیْمٌ گاڑھا	قَیِّمٌ۔ سیدھا۔ سچا

اَللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ + لَعَلَّ اللّٰہَ یَرْزُقُنِی الصَّلَاحَ + لَیْتَ الشَّبَابَ یَعُوْدُ + کَاَنَّ عَلٰی رُؤُسِہِمُ الطَّیْرَ + اَلحِدَّۃُ حُلْوَۃٌ، وَلٰکِنَّ ثَمَرَتَہَا مُرَّۃٌ + اِنْصَحْ حَامِدًا لَعَلَّہٗ یَرْجِعُ عَنْ اَفْعَالِہِ الشَّنِیْعَۃِ + کَاَنَّہُمْ بُنْیَانٌ مَرْصُوْصٌ + اَلنَّصِیْحَۃُ مُرَّۃٌ، وَلٰکِنَّ ثَمَرَتَہَا حُلْوَۃٌ + لَیْتَنِیْ قُتِلْتُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ + اِنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَہُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ + لَیْتَنِیْ

شَهِدْتُ مَجْلِسَ النَّبِيِّ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) ۞ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ
لَيْتَ زَيْدًا رَاجِعٌ مِنْ سَفَرِهٖ ۞ لَعَلَّكَ ذَاهِبٌ إِلٰى دَارِكَ ۞
كَأَنَّهُ هُوَ ۞ اَلصَّبْرُ صَعْبٌ، وَلٰكِنْ ثَمَرَتُهُ حُلْوَةٌ ۞ اَلْإِسْلَامُ
الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۞ -

عربی میں ترجمہ کرو

خدا تعالیٰ ہر بات پر قادر ہے لیکن لوگ جانتے نہیں ہیں۔
شاید خدا تم کو رزق نہیں دیتا ہے۔
وہ ایسے بیٹھے ہیں گویا اُن کے سر پر پرندہ بیٹھا ہے۔
غصہ کا نتیجہ بُرا ہے۔
اُس کو سمجھاؤ شاید وہ اپنے افعال سے باز آجائے۔
سچی بات کڑی معلوم ہوتی ہے لیکن اس کا پھل میٹھا ہوتا ہے۔
کاش میں جہاد میں قتل کیا جاتا۔
جان لو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن ہم سمجھتے نہیں ہیں۔
کاش! میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھتا۔
مجھ کو وہ سب اس طرح نصیحت کرتے ہیں گویا وہ میرے گھر کے دوست ہیں
کاش! مجھ کو حج کو جانا نصیب ہوتا۔
مصیبت پر صبر کرنا مشکل ہے لیکن اس کا نتیجہ اچھا ہے۔

الدَّرَجَةُ الثَّانِيَةَ عَشَرَةَ

اَسْمَائے اِشَارَات

ہر زبان میں اشارہ کے لئے الفاظ ہوتے ہیں۔ عربی میں بھی ہیں۔ ھٰذَا واحد مذکر قریب کے لئے، اور ذٰلِكَ بعید کے لئے ہے۔ ھٰذِهٖ واحد مؤنث قریب کے لئے ہے اور تِلْكَ بعید کے لئے ہے۔ اُولٰٓئِكَ جمع کے لئے آتا ہے۔

بَرِيَّةٌ۔ مخلوق	تَوَانِيْ۔ تَكَاسُلٌ۔ سستی
شِرْذِمَةٌ جماعت	نَاقَةٌ۔ اونٹنی
صُحُفٌ۔ صَحِيْفَةٌ کتاب	يَمِيْنٌ۔ داہنا ہاتھ
اَنْعَامٌ۔ نَعَمٌ چوپائے	كَفَرَةٌ۔ کافر
	فَجَرَةٌ۔ فَاجِرٌ۔ بدکار

تِلْكَ حُدُوْدُ اللهِ ٭ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ ٭ مَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ؟٭
ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ٭ تِلْكَ بَلِيَّةٌ عُظْمٰى ٭ هٰذِهٖ اِحْدَى الْكُبَرِ ٭
هٰذِهٖ نَاقَةُ اللهِ ٭ مَا هٰذِهِ التَّوَانِيْ وَالتَّكَاسُلُ فِيْ اَمْرِ اللهِ؟
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ٭ تِلْكَ بِتِلْكَ، وَهٰذِهٖ زِيَادَةٌ ٭ اُولٰٓئِكَ
كَالْاَنْعَامِ ٭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً ٭ اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ٭
اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ٭ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ٭۔

أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۞ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ
أُولَٰئِكَ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۞ أُولَٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ
وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ۞ -



عربی میں ترجمہ کرو

یہ شہر کی حدیں ہیں۔
سعید کے ہاتھ میں یہ کیا ہے؟
یہ بہت بڑی مصیبت ہے۔
یہ اللہ کی کتاب ہے۔
وہی جنت کے لوگ ہیں۔
وہ سب لوگ جانوروں کی طرح ہیں۔
بیشک یہ باتیں اگلی کتابوں میں ہیں
وہی تم سب سے اچھے ہیں
انہیں لوگوں کے لئے مغفرت ہے
یہ کون لڑکا ہے؟
وہ کون آدمی ہے؟
وہ سب لوگ سفر میں جانے والے ہیں

یہی تمہاری نشانی ہے۔
یہ سیدھا راستہ ہے۔
یہ تو بہت بڑی ہے۔
تحصیل علم میں یہ سستی کیسی؟
یہ تمہارے اعمال کا بدلہ ہے۔
اسمیں تمہارے لئے بہت بڑی نصیحت ہے
یہ بڑی جماعت ہے۔
وہ بُرے لوگ ہیں۔
یہ کون عورت ہے؟
یہ کس کی گھڑی ہے؟
یہ کس کی لڑکی ہے؟
یہ ترکی ٹوپی کس کی ہے؟



اَلدَّرَجَۃُ الثَّالِثُ عَشَرَۃ

اَسمائے موصولات

مَا، مَنْ ، اَلَّذِیْ ، اَلَّتِیْ، اَلَّذِیْنَ اسمائے موصولات ہیں۔
مَنْ عقل وسمجھ رکھنے والوں کے لئے آتا ہے اور مَا بے عقل چیزوں کیلئے آتا ہے، اَلَّذِیْ مذکر کے لئے اور اَلَّتِیْ مونث کے لئے آتا ہے، اَلَّذِیْنَ جمع کے لئے آتا ہے۔

اسم موصول کے بعد، ایک جملہ اس کا مطلب صاف کرنے کے لئے آتا ہے جس کو صلہ کہتے ہیں۔ صلہ میں ایک ایسی ضمیر ہونا ضروری ہے جو اسم موصول کی طرف راجع ہو۔ لیکن وہ ضمیر جو اسم موصول کی طرف راجع ہوتی ہے اگر صلہ میں مفعول واقع ہو تو کبھی حذف بھی ہو جاتی ہے جیسے اُسْتُرْ مَا سَتَرَ اللّٰہُ کہ اصل میں اُسْتُرْ مَا سَتَرَہُ اللّٰہُ ہے۔ ہُ ضمیر، سَتَرَ کا مفعول، اور اللہ فاعل ہے اس لئے ہُ ضمیر حذف ہوگئی۔

حَبِطَ ضائع ہو جانا
سَتْرٌ۔ چھپانا
خُسْرٌ۔ نقصان پہنچانا
اَلصُّنْعُ۔ معاملہ کرنا۔ برتاؤ کرنا
سُکُوْنٌ۔ آرام پانا۔

خَیْرُ النَّاسِ مَنْ یَنْفَعُ النَّاسَ ÷ اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِہٖ وَیَدِہٖ ÷ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُھُمْ ÷ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ

صَدَقْنَا وَعْدَهُ ٭ اَللّٰهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ ٭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ
بِمَا يَفْعَلُوْنَ ٭ اُسْتُرْ مَا سَتَرَ اللّٰهُ ٭ اَحْسَنُ الْكَلَامِ مَا صَدَقَ
فِيْهِ قَائِلُهُ ٭ اِصْنَعْ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهُ وَلَا تَصْنَعْ بِنَا مَا نَحْنُ اَهْلُهُ ٭
اِرْحَمُوْا مَنْ فِي الْاَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ ٭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ٭ اُولٰئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْا اَنْفُسَهُمْ -



عربی میں ترجمہ کرو

جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے غافل نہیں ٭ جو کچھ تم کرتے ہو میں اس سے واقف ہوں ٭ وہی کرو جو خدا نے حکم دیا ہے ٭ سب سے اچھی وہ بات ہے جو لوگوں کو نفع دے ٭ یہ وہ لوگ ہیں جن کو میں جانتا ہوں ٭ لوگوں کے ساتھ وہ کرو جس کے تم اہل ہو ٭ اور وہ نہ کرو جس کے وہ اہل ہوں ٭ جس چیز کے تم مالک ہو اس میں بخل نہ کرو ٭ انسان وہی ہے جو انسانوں جیسے کام کرے ٭ جو لوگ زمین پر ہیں ان پر ظلم نہ کرو ٭ جو آسمان پر ہے تم پر ظلم نہ کرے گا ٭ خدا وہی ہے جس نے ہم کو رزق دیا ہے ٭ خدا وہی ہے جس نے ہم کو پیدا کیا ہے ٭ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے جنت پائی ہے ٭



الدَّرجۃُ الرَّابعَ عشرۃ

نواسخ جملہ (۳)

مَا، لَا (مشابہ بہ لَیسَ)

نواسخ جملہ کی ایک قسم حروف مشبہ بہ فعل تم پہلے پڑھ چکے ہو۔ نواسخ جملہ کی دوسری قسم مَا، لَا مشابہ بہ لیس ہیں۔ مَا، لَا جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں ان کے داخل ہونیکے بعد مبتدا مَا، لَا کا اسم اور خبر مَا، لَا کی خبر کہلاتی ہے مبتدا جو اب مَا، لَا کا اسم ہے، بدستور مرفوع رہتی ہے۔ اور خبر منصوب ہو جاتی ہے۔

مَا معرفہ اور نکرہ دونوں پر داخل ہوتا ہے اور لَا صرف نکرہ پر داخل ہوتا ہے۔ جیسے مَا زَیْدٌ قَائِمًا اور لَا عَبْدٌ هَارِبًا۔ مَا مشابہ بہ لیس، زَیْدٌ مَا کا اسم، قَائِمًا مَا کی خبر، مَا اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

کبھی مَا کی خبر پر بَاء جارہ اور اسم پر مِنْ بھی داخل ہوتا ہے اور اسوقت یہ دونوں مجرور ہو جاتے ہیں۔ اور معنی میں ایک گونہ عموم اور بڑھ جاتا ہے۔

اَمَۃٌ لونڈی۔	بَشَرٌ۔ انسان
ضَنِیْنٌ بخیل	رَجِیْمٌ مردود۔ ملعون۔
عَاصِمٌ بچانے والا۔	عَزِیْزٌ مشکل
صَنَادِیْقُ۔ صَنْدُوْقٌ	مَفَاتِیْحُ۔ مِفْتَاحٌ کنجی۔

مَا اللّٰهُ غَافِلًا عَمَّا تَعْمَلُوْنَ + لَا رَجُلَ غَافِلًا عَنْكَ + لَا أَمَةَ غَائِبَةً + لَا شَيْءَ غَائِبًا عَنِّي + مَا هِنْدُ أُخْتَ سَعِيْدٍ + مَا حَامِدٌ صَدِيْقًا مُخْلِصًا + مَا عَلِيٌّ ابْنَ حَامِدٍ + مَا هٰذَا بَشَرًا + مَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيْدِ + مَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ + مَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ + مَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ + مَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَجِيْمٍ + مَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ + مَا لَهُمْ مِنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ + مَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ + مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ +

وَمَا أَهْلُ الْحَيٰوةِ لَنَا بِأَهْلٍ + وَلَا دَارُ الْفَنَاءِ لَنَا بِدَارٍ

إِنَّ الرِّجَالَ صَنَادِيْقُ مُقْفَلَةٌ + وَمَا مَفَاتِيْحُهَا غَيْرُ التَّجَارِيْبِ

عربی میں ترجمہ کرو

خدا ہمارے اعمال سے غافل نہیں۔ کوئی شخص موجود نہیں ہے۔ میں تم سے غافل نہیں ہوں۔ کوئی غلام غیر حاضر نہیں ہے۔ کوئی چیز مجھ سے پوشیدہ نہیں ہے۔ وہ محمود کی ماں نہیں ہے۔ حامد جھوٹا آدمی نہیں ہے۔ وہ سچا دوست نہیں ہے۔ حامد علی کا لڑکا نہیں ہے۔ یہ تو کوئی انسان نہیں ہے۔ خدا بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔ میں کوئی غافل نہیں ہوں۔ میں ان کا کچھ وکیل نہیں ہوں۔ مسعود پاگل نہیں ہے۔ انہیں اس کے متعلق کوئی علم نہیں ہے۔ وہ کوئی شریف آدمی نہیں ہے۔

الدَّرجَۃُ الخَامِسُ عَشَرَۃ

نَوَاسِخ جُملہ (۴)

لَائے نَفیِ جنس

نواسخ جملہ کی تیسری قسم لا ءنفی جنس ہے لاءنفی جنس بھی جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے۔ اور مبتدا لا کا اِسم اور خبر لا کی خبر کہلاتی ہے۔ لا کا اسم مبنی بر فتحہ یعنی ایک فتحہ سے ہوتا ہے اور خبر مرفوع ہوتی ہے۔

لا عموماً اِسم نکرہ پر داخل ہوتا ہے۔ اور سرے سے اس چیز کا انکار ہوتا ہے جس پر لا داخل ہوا ہے۔ جیسے لَا کَنْزَ اَنْفَعُ مِنَ الْعِلْمِ (کوئی خزانہ ایسا ہے ہی نہیں جو علم سے زیادہ مفید ہو)

اگر لا کسی وقت معرفہ پر داخل ہوجاتا ہے تو پھر دوسرے معرفہ کا لا کے ساتھ استعمال ضروری ہوجاتا ہے۔ لا کا عمل باطل ہوجاتا ہے۔ مبتداء خبر بدستور مبتدا، خبراور مرفوع باقی رہتے ہیں لا صرف نفی کے معنی دیتا ہے۔ جیسے :۔

لَا زَیْدٌ فِی الدَّارِ وَ لَا عَمْرٌو۔ زَیْدٌ معطوف علیہ عَمْرٌو معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر مبتدا، فی الدار جار مجرور قَائِمٌ کے متعلق ہوکر خبر، مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اور اگر کبھی نکرہ مکرر آئے تو اختیار ہے۔ لا کا عمل باقی رکھو یا نہ رکھو۔

حَمْلٌ - بوجھ - وزن	حِلْمٌ بُردباری	كَنْزٌ - خزانہ
عَدْوٰی چھوت چھات	اِكْرَاهٌ جبر، زبردستی	حُمْقٌ بیوقوفی
اَوْفَرُ - کثیر - بہت	اَثْقَلُ وزنی - بوجھل	طِيَرَةٌ بدشگونی



لَا كَنْزَ اَنْفَعُ مِنَ الْعِلْمِ ÷ لَا مَالَ اَرْبَحُ مِنَ الْحِلْمِ ÷ لَا مَالَ اَوْفَرُ مِنَ الْعَقْلِ لَا فَقْرَ اَعْظَمُ مِنَ الْجَهْلِ ÷ لَا حَمْلَ اَثْقَلُ مِنَ الدَّيْنِ ÷ لَا شَرَّ اَشَرُّ مِنَ الْكِذْبِ ÷ لَا كِبْرَ اَكْبَرُ مِنَ الْحُمْقِ ÷ لَا فَقْرَ اَضَرُّ مِنَ الْجَهْلِ ÷ لَا تِجَارَةَ كَالْعَمَلِ الصَّالِحِ، وَلَا رِبْحَ كَالثَّوَابِ ÷ لَا غِنٰى كَالْعَقْلِ، وَلَا فَقْرَ كَالْجَهْلِ ÷ لَا مِيْرَاثَ كَالْاَدَبِ ÷ لَا رَسُوْلَ كَالدِّرْهَمِ ÷ لَا كَرَامَةَ لِكَاذِبٍ ÷ لَا قَرِيْنَ كَحُسْنِ الْخُلُقِ ÷ لَا عَدْوٰی وَلَا طِيَرَةَ ÷ لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ÷ لَا رَهْبَانِيَّةَ فِي الْاِسْلَامِ ÷ حَرُمَ الْوَفَاءُ لِمَنْ لَا اَصْلَ لَهٗ ÷ لَا دِيْنَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهٗ ÷ لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَا اَمَانَةَ لَهٗ ÷



عربی میں ترجمہ کرو

علم سے بڑھ کر کوئی خزانہ فائدہ مند نہیں علم سے بڑھکر کوئی خزانہ نہیں
عقل سے بڑھ کر کوئی چیز مفید نہیں - جہالت کی طرح کوئی محتاجی نہیں -
کوئی بوجھ قرض سے زیادہ نہیں - جھوٹ سے بڑھ کر کوئی چیز بری نہیں
غرور سے بڑھ کر کوئی چیز نقصان رساں نہیں - جہالت سے بڑھکر کوئی محتاجی نہیں

نہ نیک کاموں کی طرح کوئی تجارت نفع مند ہے۔ اور نہ ثواب کی طرح نفع ہے جھوٹ نہ بولو، جھوٹے کی کوئی عزت نہیں۔ دین کے معاملہ میں کسی پر کوئی زبردستی نہیں ہے۔ اسلام میں چھوت چھات اور بدشگونی نہیں ہے۔ کمینہ سے کوئی وفا نہیں۔ جس کی بات نہیں اس کا دین نہیں جس میں امانت نہیں اس کا ایمان نہیں۔



اَلدَّرجَۃُ السَّادِسُ عَشَرَۃ

مُضَاعَفْ مَہموزْ

اس سے قبل کہ ہم تمہیں مُضاعَفْ ومہموز کے متعلق کچھ بتائیں چند ابتدائی امور کا جان لینا نہایت ضروری ہے۔

اگر تم سے سوال کیا جائے کہ ذَھَبَ کیا صیغہ ہے؟ تو تم یہی کہو گے کہ ذَھَبَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی ہے۔ کیونکہ ذَھَبَ فَعَلَ کے وزن پر ہے اور فَعَلَ صیغۂ واحد مذکر غائب فعل ماضی ہے یعنی جس طرح فَعَلَ میں تین حرف اور تینوں کو فتحہ (زبر) ہے۔ اسی طرح ذَھَبَ میں تین حرف اور تینوں کو فتحہ (زبر) ہے یا مثلاً نَصَرُوا صیغۂ جمع مذکر غائب فعل ماضی ہے کیونکہ یہ فَعَلُوا کے وزن پر ہے یعنی جس طرح فَعَلُوا میں چار حرف اور چوتھا آخر کا حرف واو ماقبل مضموم ہے اسی طرح نَصَرُوا میں چار حرف اور چوتھا آخری حرف واو ماقبل مضموم ہے۔ تو اس طرح وزن کرتے ہوئے جو حرف ذَھَبَ اور نَصَرُوا

کا فَعَلَ اور فَعَلُوْا کی فاء کے مقابل آئے گا۔ وہ فاء کلمہ کہلائے گا۔ اور جو حرف عین اور لام فَعَلَ اور فَعَلُوْا کے مقابل آئینگے۔ وہ عین اور لام کلمہ کہلائینگے واؤ جو دونوں میں یکساں ہے۔ وہ علامت جمع مذکر غائب ہے۔ وہ دونوں جگہ ہمیشہ یکساں رہے گا۔ تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث کی علامت کے لئے جو حرف آتے ہیں۔ وہ ہمیشہ دونوں جگہ یکساں ہونگے۔ مثلاً:۔ ذَهَبَ کی ذال، فاء کلمہ، ہ، عین کلمہ، ب:۔ لام کلمہ کہلائیں گی۔

پہلے حصہ میں تم نے پڑھا ہے کہ ماضی معروف کا پہلا اور تیسرا حرف یعنی فاء کلمہ اور لام کلمہ ہمیشہ مفتوح ہوتی ہے۔ اور دوسرے حرف یعنی عین کلمہ کو تینوں حرکتیں آتی ہیں جیسے ضَرَبَ، کَرُمَ، سَمِعَ علی ہذا القیاس مضارع کے تیسرے حرف یعنی عین کلمہ کو تینوں حرکتیں آتی ہیں۔ اس لئے کبھی کسی مصدر کے ماضی و مضارع کے عین کلمہ کی حرکت یکساں ہوتی ہے کبھی مختلف ہوتی ہے۔ یہ آسانی سے معلوم ہو جانے کیلئے کہ فلاں مصدر کے ماضی و مضارع کی کیا حرکت ہے یہ اصطلاح مقرر کر لی گئی ہے کہ فلاں مصدر فلاں باب سے ہے مثلاً باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے وہ تمام مصادر کہلائیں گے۔ جن کی ماضی میں عین کلمہ کو فتحہ اور مضارع میں ضمہ ہوگا۔ یا باب ضَرَبَ یَضْرِبُ سے وہ تمام مصادر سمجھے جاوینگے جن کی ماضی میں عین کلمہ کو فتحہ اور مضارع میں عین کلمہ کو کسرہ ہوگا۔ کثیر الاستعمال ابواب یہ ہیں: نَصَرَ یَنْصُرُ ضَرَبَ یَضْرِبُ، کَرُمَ یَکْرُمُ، فَتَحَ یَفْتَحُ۔ سَمِعَ یَسْمَعُ۔

وہ تمام حروف جو فاء، عین، لام، کے مقابل واقع ہوتے ہیں

حروف اصلیہ کہلاتے ہیں۔

عربی میں الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے۔ اس لئے نہ کبھی وہ شروع میں آسکتا ہے۔ اور نہ کبھی اس پر کوئی حرکت آسکتی ہے۔ بلکہ الف کی صورت میں جو متحرک ہوتا ہے وہ ھمزہ ہوتا ہے۔

اگر کسی مصدر کے کسی مشتق کے تمام صیغوں کی گردان کی جائے، تو وہ صَرْفِ کبیر کہلاتی ہے۔ اور اگر تمام مشتقات کا ایک ایک صیغہ لے لیا جائے تو یہ صَرْفِ صَغِیر کہلاتی ہے جیسے کہ ذیل میں آنے والی گردان ہے

ان ابتدائی امور کے بعد ہم اصلی مقصد کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

اگر کسی لفظ کے حروف اصلیہ میں سے دو حرف ایک جنس کے ہوں تو اس کو مُضَاعَف کہتے ہیں۔ مضاعف کے معنی ہیں "دگنا" پھر مضاعف کے ہم جنس دونوں حرفوں میں سے اگر پہلا ساکن ہو تو خیر ورنہ ساکن کرکے دوسرے میں مُدغم کر دیتے ہیں اور دوسرا حرف مشدد پڑھا جاتا ہے جیسے:۔ مَدَّ کہ اصل میں مَدَدَ تھا۔ پہلی دال کو ساکن کرکے دوسری میں مدغم کر دیا۔ اور اب دوسری دال مُشَدَّدْ پڑھی جاتی ہے۔

ماضی میں، معروف ہو یا مجہول، پانچویں صیغے تک تو ادغام باقی رہیگا۔ اور چھٹے صیغے سے آخر تک پھر ادغام نہ ہوگا۔ بلکہ دونوں حرف الگ الگ پڑھے جائینگے جیسے:۔ مَدَّ، مَدَّا، مَدُّوْا، مَدَّتْ، مَدَّتَا، مَدَدْنَ، مَدَدْتَ الخ

مضارع میں صرف جمع مؤنث غائب اور حاضر کے صیغوں میں ادغام نہ ہوگا۔ باقی بارہ صیغوں میں ادغام ہوگا۔ آمر میں اگر ہمزۂ وصل شروع میں نہ ہوگا

توآخر کو تینوں حرکتیں آئیں گی۔ ورنہ معمولی ہوگا۔ مزید تفصیل گردان میں دیکھو۔

اگر کسی لفظ کے حروف اصلیہ میں سے کوئی حرف ہمزہ ہو تو ایسے لفظ کو مہموز کہتے ہیں۔ مہموز کے معنی ہیں وہ لفظ جس میں ہمزہ ہو۔ پھر اگر ہمزہ فاء کلمہ کی جگہ ہو تو مہموز الفاء اور عین کلمہ کی جگہ ہو تو مہموز العین اور لام کلمہ کی جگہ ہو تو مہموز اللام کہلاتا ہے۔

مہموز کے ماضی و مضارع کی گردانیں صحیح کی طرح ہیں صرف مضارع مجہول میں ہمزہ واؤ سے بدل جاتا ہے اور امر میں اگر پہلے لفظ سے ملا کر پڑھا جائے تو ہمزۂ وصل آتا ہے اور معمولی امر کی طرح ہوتا ہے جیسے فَاسْئَلْ اَهْلَ الْقَرْيَةَ اور اگر ماقبل سے متصل نہ ہو تو دو حرفی ہوگا۔ اور ہمزۂ وصل نہ آئے گا جیسے: سَلْ عَنْ حَسَبِ الرَّجُلِ۔

صَرْفِ صَغِیر مُضَاعَف

باب	ماضی معروف	مضارع معروف	مصدر معروف	اسم فاعل	ماضی مجہول	مضارع مجہول	مصدر مجہول	اسم مفعول	امر	نہی
نَصَرَ يَنْصُرُ	مَرَّ	يَمُرُّ	مَرًّا	مَارٌّ	مُرَّ	يُمَرُّ	مَرًّا	مَمْرُوْرٌ	مُرِّ	لَا تَمُرِّ لَا تَمْرُرْ
ضَرَبَ يَضْرِبُ	فَرَّ	يَفِرُّ	فِرَارًا	فَارٌّ	فُرَّ	يُفَرُّ	فِرَارًا	مَفْرُوْرٌ	فِرَّ اِفْرِرْ	لَا تَفِرَّ لَا تَفْرِرْ
فَتَحَ يَفْتَحُ	كَرَّ	يَكَرُّ	كَرًّا	كَارٌّ	كُرَّ	يُكَرُّ	كَرًّا	مَكْرُوْرٌ	كَرَّ اِكْرَرْ	لَا تَكَرَّ لَا تَكْرَرْ

صَرْفِ صَغِیْر مَہْمُوْز

باب	ماضی معروف	مضارع معروف	مصدر معروف	اسم فاعل	ماضی مجہول	مضارع مجہول	مصدر مجہول	اسم مفعول	امر	نہی
مہموز الفاء	اَمَرَ	یَاْمُرُ	اَمْرًا	اٰمِرٌ	اُمِرَ	یُؤْمَرُ	اَمْرًا	مَاْمُوْرٌ	مُرْ اُؤْمُرْ	لَا تَاْمُرْ
مہموز العین	سَاَلَ	یَسْاَلُ	سُؤَالًا	سَائِلٌ	سُئِلَ	یُسْاَلُ	سُؤَالًا	مَسْئُوْلٌ	سَلْ اِسْاَلْ	لَا تَسْاَلْ
مہموز اللام	بَدَأَ	یَبْدَأُ	بَدْوًا	بَادِئٌ	بُدِئَ	یُبْدَأُ	بَدْوًا	مَبْدُوْءٌ	اِبْدَأْ	لَا تَبْدَأْ

اَلدَّرَجَةُ السَّابِعَ عَشَرَةَ

مَہْمُوْز و مُضَاعَف

(مشق)

ضَلَالَةٌ - گمراہی - گمراہ ہونا۔
جَلَالٌ - بزرگی۔
حَسَبٌ - ذاتی شرافت
سَہْمٌ - تیر
مَسٌّ - پہنچنا
مُزْجَاةٌ حقیر

نَوَالٌ - بخشش
دَلَالَةٌ - راہنمائی
رَوْحٌ - مہربانی
نُفُوْذٌ - گھس جانا
بِضَاعَةٌ پونجی
ضُرٌّ - تکلیف

جَلَّ جَلَالُهُ وَعَمَّ نَوَالُهُ + خَيْرُ الْأَصْحَابِ مَنْ يَدُلُّكَ عَلَى الْخَيْرِ +
حَرَكَاتُ الْعُيُوْنِ تَدُلُّ عَلَى مَا فِي الْقُلُوْبِ + إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ
بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ + وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ +
سَلْ عَنْ حَسَبِ الرَّجُلِ وَلَا تَسْئَلْ عَنْ نَسَبِهٖ + اَلصَّنَاعَةُ
فِي الْكَفِّ أَمَانٌ مِنَ الْفَقْرِ + لِسَانُكَ سَيْفٌ قَاطِعٌ بِيَدِ أُ
بِكَ، وَكَلَامُكَ سَهْمٌ نَافِذٌ يَرْجِعُ إِلَيْكَ + فِرَّ مِنَ الْمَجْنُوْمِ
كَمَا تَفِرُّ مِنَ الْأَسَدِ + اَلدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ ، وَالدَّالُّ
عَلَى الشَّرِّ كَفَاعِلِهٖ + مَسَّنَا وَأَهْلَنَا الضُّرُّ + رُدَّتْ بِضَاعَتُنَا
الْمُزْجَاةُ إِلَيْنَا + لَا تَيْأَسُوْا مِنْ رَوْحِ اللّٰهِ + اَلْقَلْبُ مَقَرُّ
الْفَضِيْلَةِ وَالرَّذِيْلَةِ + اَلْإِنْتِظَارُ أَشَدُّ مِنَ الْمَوْتِ + عَيْبَتُهُ
فِرَارُهٗ + اَلْفِرَارُ فِي وَقْتِهٖ ظَفَرٌ + إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ +
اَلْحَرَكَةُ بَرَكَةٌ ، وَالتَّوَانِي هَلَكَةٌ ، وَالْكَسَلُ شُوْمٌ + ے
وَلَا تَظُنَّنَّ بِرَبِّكَ سُوْءَ ظَنٍّ + فَإِنَّ اللّٰهَ أَوْلٰى بِالْجَمِيْلِ



عربی میں ترجمہ کرو

اللہ کی شان بڑی اور اس کی قدرت عظیم ہے۔ دوست وہ ہے۔ جو نیکی کی طرف متوجہ کرے۔ انسان کی حرکت دل کی بات بتا دیتی ہے۔ خدا نے ہم کو انصاف کا حکم کیا ہے۔ لوگوں کو نماز کا حکم کرو۔ کسی کی ذات پات کو نہ پوچھو۔

کاموں کو پوچھو۔ انسان کی زبان کاٹنے والی تلوار ہے۔ جو خود اسی سے ابتدا کرتی ہے۔ ہاتھ میں ہنر محتاجی سے بے فکری ہے۔ بروں سے ایسے بھاگو جیسے بلا سے بھاگتے ہو۔ ان کی پونجی انہیں کو واپس کر دو۔ جذامی سے اس طرح بھاگو جیسے شیر سے بھاگتے ہو۔ اُن کو اور ان کے متعلقین کو تکلیف ہے۔ انسان کا دل بھلائیوں کا خزانہ ہوتا ہے۔

اَلدَّرَجَةُ الثَّامِنْ عَشَرَةْ

مفعول فیہ

جس طرح کام کے لئے کام کرنے والے یعنی فاعل کی ضرورت ہوتی ہے۔ مفعول بہ کی ضرورت ہے۔ اسی طرح وقت اور جگہ کی بھی ضرورت ہوتی ہے کہ جس وقت اور جہاں کام کیا جائے۔ جملہ میں جو لفظ وقت یا جگہ بتائے وہ مفعول فیہ ہے۔ مفعول بہ کی طرح مفعول فیہ بھی منصوب ہوتا ہے۔

اسمائے ذیل اکثر مفعول فیہ واقع ہوتے ہیں۔

قَبْلُ، بَعْدُ، فَوْقُ، تَحْتُ۔ قَطُّ۔ قُدَّامُ۔ وَرَاءَ۔ حَيْثُ۔ إِذَا۔ إِذْ۔ مَعَ۔ نَحْوَ۔ أَيْنَ۔ أَنَّى۔ عِنْدَ۔ لَدَى۔ مَتَى، كَيْفَ۔ أَيَّانَ۔ مُنْ۔ مُنْذُ

قَهْرٌ۔ غلبہ　　　جِيلٌ۔ خاندان نسل

بَوَارٌ۔ ہلاکت　　　شُمُوخٌ۔ بلندی

جَارٌ۔ ہمسایہ۔ پڑوسی

اَلْعُذْرُ عِنْدَ كِرَامِ النَّاسِ مَقْبُوْلٌ ۔ اَلْجَنَّةُ تَحْتَ اَقْدَامِ اُمَّهَاتِكُمْ ۔
اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقَاكُمْ ۔ لَا رَاحَةَ مَعَ الْحَسَدِ ۔ اَفْضَلُ الْجِهَادِ
كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ ۔ كُلُّ جِيْلٍ مَعَ جِيْلِهٖ يَلْعَبُ ۔ اَلْجَنَّةُ تَحْتَ
ظِلَالِ السُّيُوْفِ ۔ حَلُّوْا دَارَ الْبَوَارِ ۔ خُذِ الْحِكْمَةَ اَيْنَمَا وَجَدْتَ ۔
قُدَّامَنَا جِبَالٌ شَامِخَةٌ ۔ اُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ۔ اَلْعَفْوُ عِنْدَ الْاِقْتِدَارِ
عِنَ الْاِقْتِدَارِ ۔ اَنَا ذَاهِبٌ نَحْوَ الْبِلَادِ الشَّرْقِيَّةِ مِنَ الْهِنْدِ ۔ سَلْ عَنِ
الرَّفِيْقِ قَبْلَ الطَّرِيْقِ وَعَنِ الْجَارِ قَبْلَ الدَّارِ ۔ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ
اِنَّ لَدَيْنَا اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ۔

عربی میں ترجمہ کرو

آسمان ہمارے اوپر ہے ۔ زمین ہمارے قدموں کے نیچے ہے ۔ اللہ کے نزدیک وہ ہی سب سے عزت والا ہے جو سب سے زیادہ متقی ہو ۔ لوگوں کو معذور سمجھو کہ شریف کے نزدیک عذر مقبول ہوتا ہے ۔ سب سے مشکل کام ظالم کے سامنے حق بات کہنا ہے ۔ حسد کے ساتھ کوئی آرام نہیں ۔ محمود میرے پاس حامد کے ساتھ آیا تھا ۔ جنت تلوار کے سایہ کے نیچے ہے ۔ جنت تمہاری ماں کی رضامندی سے حاصل ہوگی ۔ قوم تباہی کے گھر میں اتری ۔ نیک لوگ جنت میں داخل ہونگے ۔ حکمت کو لے لو جہاں تم اُسے پاؤ ۔ راستہ سے پہلے ساتھی کے متعلق دریافت کرلو ۔ اور گھر سے پہلے پڑوسی کے متعلق دریافت کرلو ۔

الدَّرَجَۃُ التَّاسِعُ عَشَرَۃ

مَفْعُوْل لَہٗ و مَفْعُوْل مُطْلَق

کام کرنے کی "وجہ اور سبب" بھی ہوتا ہے۔ ضَرَبْتُ سَعِیْدًا تَادِیْبًا میں تَادِیْبًا مفعول لہ ہے کیونکہ مفعول لہٗ اس کو کہتے ہیں جس کی وجہ سے کام کیا جائے۔ ظاہر ہے کہ اس مثال میں سعید کو مارنے کی وجہ تادیب یعنی ادب سکھانا ہے۔

کبھی جملہ میں جو فعل مستعمل ہوتا ہے۔ اس کا مصدر بھی استعمال کرتے ہیں جیسے بَلَغَ زَیْدٌ مَبْلَغًا۔ بَلَغَ فعل ہے۔ اور مَبْلَغًا اسی بَلَغَ کا مصدر ہے۔ مصدر کے استعمال سے غرض زور و تاکید ہوتی ہے۔ اس جملہ کے معنی ہیں "زید بہت دور پہنچ گیا"۔ اس جملہ میں مَبْلَغًا مفعول مطلق ہے۔ گویا یوں سمجھو کہ مفعول مطلق اسی فعل کا مصدر ہوتا ہے۔ جو جملہ میں پہلے استعمال کیا جا چکا ہے۔ تاکید کے لئے آتا ہے۔ دیگر مفاعیل کی طرح یہ دونوں مفعول بھی منصوب ہوتے ہیں۔

اَلْقَصُّ بیان کرنا	نِبَالٌ۔ نَبْلٌ تیر	بُلُوْغٌ۔ پہنچنا
صَبٌّ برسانا	خَنَقٌ گلا گھونٹنا	شَقٌّ۔ پھاڑنا
خَشْیَۃٌ خوف	حَذَرٌ ڈر۔ خوف	اِمْلَاقٌ فقر و فاقہ
اَصَابِعُ اِصْبَعٌ انگلی	اٰذَانٌ۔ اُذُنٌ کان	اَلصَّوَاعِقُ۔ صَاعِقَۃٌ بجلی

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ ۔ بَلَغَ سَعِيْدٌ مَبْلَغًا عَظِيْمًا ۔
إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِيْنًا ۔ قَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيْدًا ۔ إِنَّا
صَبَبْنَا السَّمَاءَ صَبًّا ، ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ۔ لَا تَقْتُلُوْا
أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ ۔ جَعَلُوْا أَصَابِعَهُمْ فِيْ آذَانِهِمْ
مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۔ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا ۔
ضَرَبُوْا سَعِيْدًا ضَرْبًا شَنِيْعًا ۔ نَصَرُوْا عَلِيًّا أَدَاءً لِلْوَاجِبِ ۔
لَا تَعْمَلْ شَيْئًا مِنَ الْخَيْرِ رِيَاءً وَلَا تَتْرُكْهُ حَيَاءً ۔

وَمَا حُبًّا سَعَتْ قَدَمِيْ إِلَيْهِمْ	وَلٰكِنْ خِفْتُ مِنْ ضَرْبِ النِّبَالِ
وَكُنْتُ إِذَا الصَّدِيْقُ أَرَادَ غَيْظِيْ	وَأَشْرَقَنِيْ عَلَى حَنَقٍ بِرِيْقِيْ
غَفَرْتُ ذُنُوْبَهُ وَعَفَوْتُ عَنْهُ	مَخَافَةَ أَنْ أَعِيْشَ بِلَا صَدِيْقِ
تَرَاهُمْ خَشْيَةَ الْأَضْيَافِ خُرْسًا	يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ بِلَا أَذَانِ

عربی میں ترجمہ کرو

سعید نے مجھ کو ایک بہت اچھا قصہ سنایا ۔ حامد نے اپنی کوشش سے بڑا مرتبہ پایا ۔ میں نے دروازے کو بہت اچھی طرح کھول لیا ۔ محمود سخت گمراہ ہو گیا ۔ خدا نے خوب پانی برسایا ۔ کھیتی خوب اچھی طرح اُگ آئی ۔ وہ لوگ اپنی اولاد کو فاقہ کے خیال سے قتل کرتے ہیں ۔ وہ بجلی کے خوف سے کانوں میں انگلیاں رکھ لیتے ہیں ۔ حامد نے اپنے اوپر سخت ظلم کیا ۔

سعید کو آج اُس کے اُستاد نے بُری طرح مارا۔ ہم نے اپنا فرض ادا کرنے کے خیال سے علی کی مدد کی۔ نہ کوئی اچھا کام وہ لوگ دکھانے کے لئے کرتے ہیں۔ اور نہ کسی کام کو شرم کی وجہ سے ترک کرتے ہیں۔ میں آپ کے یہاں خوشی سے نہیں آیا ہوں۔ میں اپنے دوستوں کے قصور معاف کردیتا ہوں۔



اَلدَّرَجَۃُ العِشرُوْن

شرط وجزا

شرط وجزا دو علیحدہ علیحدہ جملے ہوتے ہیں۔ جن میں سے دوسرا پہلے پر موقوف ہوتا ہے۔ پہلے کو شرط اور دوسرے کو جزا کہتے ہیں۔ جیسے :-
اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰہَ یَنْصُرْکُمُ اللّٰہُ (اگر تم خدا کی مدد کروگے تو خدا تمہاری مدد کرے گا۔ ظاہر ہے کہ دوسرے جملہ " خدا تمہاری مدد کرے گا" کا ظہور پہلے جملے کے بعد ہوگا۔

حروف شرط اِنْ، اِذَا، لَوْ، اَمَّا ہیں۔

اِنْ گو ماضی پر داخل ہو مگر استقبال کے معنیٰ دیتا ہے۔ اور ایسے جملہ پر داخل ہوتا ہے۔ جو یقینی نہ ہو جیسے مثال بالا یقینی جملوں پر ہمیشہ اِذَا آتا ہے جیسے اِذَا تَمَّ الْعَقْلُ نَقَصَ الْکَلَامُ کہ عقل کی تکمیل کے ساتھ نقصان کلام یقینی ہے

کو ہمیشہ ماضی کے لئے آتا ہے جیسے لَوْلَا الْعُلَمَاءُ لَهَلَكَ الْاُمَرَاءُ اگر علماء نہ ہوتے تو امراء ہلاک ہو جاتے۔ کہ اصل میں لَوْلَمْ يَكُنِ الْعُلَمَاءُ الخ تھا۔ اور مضارع منفی بہ لَمْ ماضی ہی ہے۔ اَمَّا بیان سابق کی تفصیل کرتا ہے۔

جس وقت شرط و جزا دونوں، یا صرف شرط فعل مضارع ہو، تو مضارع کو جزم دینا ضروری ہے۔ اور اگر صرف جزا فعل مضارع ہو تو مضارع کا جزم و رفع دونوں صحیح ہیں۔

اگر جزا فعل ماضی بغیر قَدْ کے ہو تو جزا پر فاء جزائیہ لانا صحیح نہیں، جیسے مَنْ شَبِعَ عَزَّ اور اگر جزا مضارع مثبت یا منفی بہ لَا ہو تو جزا پر فاء جزائیہ کا لانا اور نہ لانا دونوں صحیح ہیں۔ اور یہ دونوں صورتیں نہ ہوں تو فاء کا لانا ضروری ہے۔ اَمَّا کی جزا پر بہر حال فاء جزائیہ آئے گی۔

ذیل کے نو اسماء بھی حروف شرط کا کام دیتے ہیں۔

مَنْ - مَا - مَهْمَا - اَيٌّ - حَيْثُمَا - اِذْمَا - مَتٰى - اَيْنَمَا - اَنّٰى

جَنَحَ جھکنا	سَمَحَ - فراخدلی کرنا
اَلصَّغَارُ - ذلیل ہونا	كَلَّ - گونگا ہونا

اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمُ اللّٰهُ ٭ اِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا ٭ اِذَا مَلَكْتَ فَاسْمَحْ ٭ اِذَا تَمَّ الْعَقْلُ نَقَصَ الْكَلَامُ ٭ لَوْلَا الْعُلَمَاءُ لَهَلَكَ الْاُمَرَاءُ ٭ مَنْ عَرَفَ اللّٰهَ كَلَّ لِسَانُهُ كَلَّ مَقَالُهُ

مَنْ قَنَعَ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَنْ طَمِعَ صَغُرَ وَذَلَّ ÷ مَنْ طَلَبَ الْعِزَّ طَلَبَهُ بِالطَّاعَةِ، وَمَنْ طَلَبَ الْغِنٰى طَلَبَهُ بِالْقَنَاعَةِ ÷ مَنْ كَتَمَ سِرَّهُ بَلَغَ مُرَادَهُ ÷ مَنْ عَذُبَ لِسَانُهُ كَثُرَ إِخْوَانُهُ - اَلْكَرِيْمُ إِذَا عُذِرَ غَفَرَ، وَإِذَا عَثَرَ بِسَيِّئَةٍ سَتَرَ ÷ مَنْ عُرِفَ بِشَيْءٍ نُسِبَ إِلَيْهِ ÷ اَلْحُرُّ حُرٌّ وَإِنْ مَسَّهُ الضُّرُّ ÷ إِذَا كَثُرَتِ الْمَقْدِرَةُ قَلَّتِ الشَّهْوَةُ ÷ إِذَا حَلَلْتَ مَجْلِسًا فَاقْصُدْ رِضَى الْجَمَاعَةِ



عربی میں ترجمہ کرو

اگر ہم خدا کے مذہب کی مدد کریں تو خدا ہماری مدد کریگا ÷ اگر تم صلح کی طرف جھکو گے تو میں بھی جھکوں گا ÷ اگر اسلام نہ ہوتا تو دنیا ہلاک ہو جاتی ÷ اگر تم چوری کرو گے تو تمہارا ہاتھ کاٹا جائے گا ÷ انسان جب دشمن پر قابو پالے تو فراخدلی سے کام لے ÷ جب انسان کی عقل کامل ہو جاتی ہے۔ تو اس کی گفتگو کم ہو جاتی ہے ÷ اگر علم نہ ہوتا تو ہم کو کچھ نہ معلوم ہوتا ÷ اگر تم خدا کو پہچان لو گے تو تمہاری زبان گونگی ہو جائے گی ÷ اگر تم عزت چاہتے ہو تو فرمانبرداری کرو ÷ جو شخص مالداری چاہتا ہے تو یہ قناعت سے ملے گی ÷ جس کی زبان میٹھی ہوگی اس کے دوست بہت ہو جائیں گے ÷



اَلدَّرَجَۃُ الْحَادِیَۃُ وَالْعِشْرُوْنَ

حُرُوْفِ جَارَّہ

بَاؤ تَاؤ کَافُ وَلَامُ وَوَاؤُ مُنْذُ وَمُذْ خَلَا

رُبَّ، حَاشَا، مِنْ، عَدَا، فِیْ، عَنْ اِلٰی حَتّٰی عَلٰی

بِشْرٌ - چہرہ | نَوْرٌ - مور، آم کا پھول | لَبِیْبٌ - عقلمند

نَجِیْبٌ - نسلی اونٹ | عَطَنٌ وہ جگہ جہاں اونٹ باندھے جاتے ہیں

نَصْلٌ - کانٹا | اُکْلَۃٌ ایک بیماری ہے | نَقْمَۃٌ - ہلاکی

سَمَکَۃٌ مچھلی | صَوْلٌ - حملہ | حَتْفٌ - موت

مُجُوْنٌ مذاق | اَلْاَعْرَاقُ حسب ونسب

اَلْحَیَاءُ شُعْبَۃٌ مِنَ الْاِیْمَانِ + رُبَّ کَلِمَۃٍ سَلَبَتْ نِعْمَۃً + اَلْبِشْرُ دَالٌّ عَلَی السَّخَاءِ کَمَا یَدُلُّ النَّوْرُ عَلَی الثَّمَرِ + یَحِنُّ اللَّبِیْبُ اِلٰی وَطَنِہٖ کَمَا یَحِنُّ النَّجِیْبُ اِلٰی عَطَنِہٖ + شَہَادَۃُ الْفِعَالِ اَعْدَلُ مِنْ شَہَادَۃِ الرِّجَالِ + اَلْغِیْبَۃُ اَشَدُّ مِنْ شُرْبِ الْخَمْرِ + رُبَّ رَاْسٍ حَصِیْدُ لِسَانٍ + اَکَلْتُ السَّمَکَۃَ حَتّٰی رَاْسِہَا + رُبَّ قَوْلٍ اَشَدُّ مِنْ صَوْلٍ + اَدَاءُ الدَّیْنِ مِنَ الدِّیْنِ + تَاللّٰہِ اِنَّکَ لَفِیْ ضَلٰلِکَ الْقَدِیْمِ + مَا رَاَیْتُ مُنْذُ یَوْمِ الْجُمُعَۃِ

کثیر الاستعمال حروف جارّہ تو پہلے ہی حصہ میں بتائے جا چکے ہیں - یہاں بقیہ حروف کا بیان ہے - حروف جارہ سترہ ہیں -

ذَهَبَ الْقَوْمُ عَدَا سَعِيْدٍ ۔ قَامُوْا حَاشَا حَامِدٍ ۔ مَا رَجَعَ عَلِيٌّ مُنْذُ أُسْبُوْعٍ ۔ اَلْجَهْلُ فِي الْقَلْبِ كَالْوَكَلْتِ فِي الْجِسْمِ ۔ رُبَّ سُكُوْتٍ أَبْلَغُ مِنْ كَلَامٍ ۔ رُبَّ طَلَبٍ جَرَّ إِلَى حَرْبٍ ۔ رُبَّ كَلِمَةٍ أَدَّتْ إِلَى نِقْمَةٍ ، وَحَرْفٍ أَدَّى إِلَى حَتْفٍ ۔ يَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ ۔ كَثْرَةُ الْمُجُوْنِ نَوْعٌ مِنَ الْجُنُوْنِ ۔ طَهَارَةُ الْأَخْلَاقِ مِنْ كَرَمِ الْأَعْرَاقِ ۔ اَلدِّيْنُ حَقِيْقَةٌ ثَابِتَةٌ مُنْذُ خَلْقِ الْإِنْسَانِ ۔

عربی میں ترجمہ کرو

جس میں حیا نہیں اُس میں کوئی بھلائی نہیں ۔ کیونکہ حیا ایمان کا ایک جز ہے ۔ چہرہ سے انسان کی حالت اس طرح معلوم ہوتی ہے ۔ جس طرح پھول سے پھل کی حالت ۔ انسان کے کاموں کی شہادت دوسروں کی شہادت سے زیادہ سچی ہے ۔ بعض سر صرف ایک بات سے کٹ جاتے ہیں ۔ انسان اسی طرح اپنے وطن کا مشتاق ہوتا ہے ۔ جس طرح گھوڑا اپنے تھان کا ۔ سب لوگ آگئے یہاں تک کہ رشید بھی آگیا ۔ اُستاد نے سب کو مارا یہاں تک کہ محمود کو بھی ۔ بعض بات تلوار سے زیادہ سخت ہوتی ہے ۔ خدا کی قسم وہ سخت گمراہ ہوگیا ہے ۔ میں جمعہ سے مدرسہ نہیں گیا ہوں ۔ مجید میرے پاس جمعہ سے نہیں آیا ہے ۔ وہ سب ایک ہفتہ سے شہر میں ہیں ۔ ہم سب سعید کے سوا آگئے ۔ وہ سب حامد کے سوا چلے گئے ہیں ۔ بعض خواہش ہلاکت تک پہنچا دیتی ہے ۔ خدا کی قسم ہم سب عزیز کے سوا جاتے ہیں ۔

اَلدَّرَجَةُ الثَّانِيَةُ وَالْعِشْرُوْنَ

مُعْتَلّ (۱)

واؤ، الف، یا حرفِ علت کہلاتے ہیں۔ اور ہمزہ کے علاوہ باقی حروف، حروفِ صحیح ہیں۔

کسی لفظ کے حروفِ اصلیہ میں سے اگر کوئی حرف، حرفِ علّت ہو تو ایسے لفظ کو مُعْتَل کہتے ہیں۔

حرفِ علت اگر فاءِ کلمہ کی جگہ ہو تو "مُعْتَلُّ فاء" یا "مثال" کہتے ہیں۔ پھر اگر فاءِ کلمہ کی جگہ "واؤ" ہے تو مثالِ واوی، اور "یا" ہے تو مثالِ یائی کہتے ہیں۔

مِثَالٌ (گردان)

المثال الواوی من باب ضَرَبَ یَضْرِبُ	وَجَدَ يَجِدُ وَجْدًا، جِدَةً فَاجِدٌ وُجِدَ يُوْجَدُ وَجْدًا، جِدَةً مَوْجُوْدٌ۔ اَلْأَمْرُ مِنْهُ جِدْ وَالنَّهْيُ لَا تَجِدْ اَلظَّرْفُ مَوْجِدٌ وَالْآلَةُ مِيْجَدٌ، مِيْجَدَةٌ، مِيْجَادٌ تَثْنِيَتُهُمَا مَوْجِدَانِ مِيْجَدَانِ اَلْجَمْعُ مَوَاجِدُ، مَوَاجِيْدُ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ اَوْجَدُ مُؤَنَّثُهُ وُجْدٰى تَثْنِيَتُهُمَا اَوْجَدَانِ، وُجْدَيَانِ اَلْجَمْعُ مِنْهُمَا اَوْجَدُوْنَ، اَوَاجِدُ، وُجَدٌ، وُجْدَيَاتٌ

حضرات مدرسین کو چاہیئے کہ سبق کی صرفِ صغیر ہی پر اکتفاء نہ کریں، بلکہ طالب علم سے صرفِ کبیر کی بھی اسقدر مشق کرائیں کہ طالب علم ہر صیغہ کو سوال کرتے ہی شناخت کرے اور اس کے لئے علاوہ ان دی ہوئی گردانوں کے اپنی طرف سے بھی مشق کرانا ضروری ہے، ورنہ جب تک طالب علم کو صیغہ کی شناخت نہ ہوگی اس کیلئے اردو سے عربی میں ترجمہ کرنا ناممکن ہوگا۔ ۱۲ منہ

مثال یائی از ضَرَبَ یَضْرِبُ	يَسَرَ يَيْسِرُ يَسْرًا يَاسِرٌ يُسِرَ يُوْسَرُ يَسْرًا مَيْسُوْرٌ الامر اِيْسِرْ والنهى لَا تَيْسِرْ الظرف مَيْسِرٌ الآلة مِيْسَرٌ مِيْسَرَةٌ، مِيْسَارٌ تثنيتهما مَيْسِرَانِ مِيْسَرَانِ جمعهما مَيَاسِرُ، مَيَاسِيْرُ افعل التفضيل اَيْسَرُ مؤنثه يُسْرٰى تثنيتهما اَيْسَرَانِ، يُسْرَيَانِ جمعهما اَيْسَرُوْنَ اَيَاسِرُ، يُسَرٌ۔ يُسْرَيَاتٌ۔
مثال واوی از عَلِمَ یَعْلَمُ	وَجِلَ يَوْجَلُ وَجَلًا وَاجِلٌ وُجِلَ يُوْجَلُ وَجَلًا مَوْجُوْلٌ الامر اِيْجَلْ النهى لَا تَوْجَلْ الظرف مَوْجَلٌ الآلة مِيْجَلٌ، مِيْجَلَةٌ، مِيْجَالٌ التثنية مَوْجَلَانِ، مِيْجَلَانِ الجمع مَوَاجِلُ، مَوَاجِيْلُ افعل التفضيل اَوْجَلُ مؤنثه وُجْلٰى التثنية اَوْجَلَانِ، وُجْلَيَانِ والجمع اَوْجَلُوْنَ اَوَاجِلُ، وُجَلٌ، وُجْلَيَاتٌ۔
مثال یائی از سَمِعَ یَسْمَعُ	يَقِظَ يَيْقَظُ يَقْظَةً يَاقِظٌ يُقِظَ يُوْقَظُ يَقْظَةً مَيْقُوْظٌ الامر اِيْقَظْ النهى لَا تَيْقَظْ الظرف مَيْقَظٌ الآلة مِيْقَظٌ، مِيْقَظَةٌ، مِيْقَاظٌ التثنية مَيْقَظَانِ، مِيْقَظَانِ الجمع مَيَاقِظُ، مَيَاقِيْظُ افعل التفضيل اَيْقَظُ مؤنثه يُقْظٰى التثنية اَيْقَظَانِ وَ يُقْظَيَانِ الجمع اَيْقَظُوْنَ اَيَاقِظُ، يُقَظٌ، يُقْظَيَاتٌ۔

مثال واوی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ	وَقَعَ یَقَعُ وَقْعًا وَّاقِعٌ وُّقِعَ یُوْقَعُ وَقْعًا مَوْقُوْعٌ الامر قَعْ النهی لَا تَقَعْ الظرف مَوْقَعٌ الآلة مِیْقَعٌ، مِیْقَعَةٌ مِیْقَاعٌ التثنیة مَوْقَعَانِ، مِیْقَعَانِ الجمع مَوَاقِعُ، مَوَاقِیْعُ اَفْضَلُ التفضیل اَوْقَعُ مؤنثه وُقْعٰی التَّثْنِیَةُ اَوْقَعَانِ، وُقْعَیَانِ الجمع اَوْقَعُوْنَ، اَوَاقِعُ، وُقَعٌ، وُقْعَیَاتٌ

امثلۂ مشقیہ

مثالِ واوی از ضَرَبَ یَضْرِبُ، اَلْوُجُوْبُ واجب ہونا اَلْوِجْدَانُ پانا۔ اَلْوَعْدُ وعدہ کرنا اَلْوِلَادَةُ پیدا ہونا اَلْوَعْظُ نصیحت کرنا اَلْوَصْلُ ملانا اَلْوُقُوْفُ ٹھیرنا۔

مثالِ یائی از ضَرَبَ یَضْرِبُ،...... اَلْیُسْرُ نرم ہونا اَلْمَیْسَرُ جوا کھیلنا

مثالِ واوی از سَمِعَ یَسْمَعُ، اَلْوَجَعُ دردمند ہونا۔ اَلسِّمَةُ نشان کرنا

مثالِ یائی از سَمِعَ یَسْمَعُ اَلْیَقْنُ بے شبہ ہونا۔ اَلْیُتْمُ بے باپ ہونا۔

مثالِ واوی از فَتَحَ یَفْتَحُ۔ اَلْوَضْعُ رکھنا۔ اَلْیَنْعُ۔ میوہ توڑنے کا وقت ہونا



الدَّرَجَةُ الثَّالِثَةُ وَالْعِشْرُوْنَ

مِثَالٌ - (مشق)

اَجْنِحَةٌ - جَنَاحٌ بازو - پر	بَلِيْدٌ - سست
دُوْنَ - کم	تَلَامِيْذُ - تِلْمِيْذٌ - شاگرد
جَلِيْدٌ - چست	سُنَّةٌ - طریقہ
عُلًى - عزت	جَمْرٌ - انگارا
ذُرِّيَّةٌ - اولاد	قِسْطَاسٌ - وزن - ترازو
رَمَادٌ راکھ	حَظٌّ - تقدیر - قسمت
لَدُنْ پاس	خُمُوْدٌ بجھنا

إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا، وَإِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ + إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ + عِظِ النَّاسَ بِفِعْلِكَ وَلَا تَعِظْهُمْ بِقَوْلِكَ + مَنْ وَضَعَ نَفْسَهُ دُوْنَ قَدْرِهِ رَفَعَهُ النَّاسُ فَوْقَ قَدْرِهِ، وَمَنْ رَفَعَهَا عَنْ حَدِّهِ وَضَعَهَا النَّاسُ دُوْنَ حَدِّهِ + وَضْعُ الْإِحْسَانِ فِيْ غَيْرِ مَوْضِعِهِ ظُلْمٌ + سَتَجِدُنِيْ، إِنْ شَاءَ اللّٰهُ، صَابِرًا + لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا + وَرِثْنَا الْعُلٰى مِنْ أَسْلَافِنَا + إِنِّيْ لَا أَثِقُ عَلٰى هٰذِهِ الرِّجَالِ + صِلْ مَنْ قَطَعَكَ، وَاعْفُ عَمَّنْ ظَلَمَكَ + يَجِبُ عَلَى التَّلَامِيْذِ

إِحْتِرَامُ الْأَسَاتِذَةِ + ذَرُوْا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ + زِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ + اَللّٰهُ الصَّمَدُ، لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ + بِجَانِبِ الْحَظِّ تَقِفُ الْمُصِيْبَةُ + مَنْ طَلَبَ شَيْئًا وَجَدَّ وَجَدَ + لَمْ اَجِدْ شَيْئًا اَنْفَعَ مِنَ الْعِلْمِ +
عَدْوَى الْبَلِيْدِ اِلَى الْجَلِيْدِ سَرِيْعَةٌ + وَالْجَمْرُ يُوْضَعُ فِي الرَّمَادِ فَتَخْمُدُ



عربی میں ترجمہ کرو

ہم ہی وارث ہیں ان چیزوں کے جو ہمارے باپ دادا نے چھوڑی ہیں + جان لو کہ ملائکہ طالب علم کے قدموں کے نیچے پر بچھاتے ہیں + عزیز نے اُن کو اپنے کاموں سے نصیحت کی + قول سے نصیحت میں کوئی فائدہ نہیں اپنے آپ کو بلند نہ سمجھو + جو شخص اپنے آپ کو بلند سمجھتا ہے لوگ اُس کو اُس کے مرتبہ سے بھی کم سمجھنے لگتے ہیں۔ ہم نے اُن کو صابر پایا، صبر کرو کیونکہ خدا ہمارے ساتھ ہے۔ خدا کے قانون میں تم کوئی تغیر نہ پاؤ گے۔ اُن لوگوں پر بھروسہ نہ کرو۔ ہر کام خدا کے بھروسہ پر کرو۔ ان لوگوں کے ساتھ سلوک کرو جو تمہارے ساتھ نہیں کرتے ہیں۔ چھوٹے بڑے تمام گناہ چھوڑ دو وہ مجھ کو ایک گھڑی کو نہیں چھوڑتا ہے۔ خدا اور رسول کی اطاعت ہم پر واجب ہے۔ ہم نے جھوٹ چھوڑ دیا۔ صحیح صحیح تولو۔ کوشش سے انسان جو چاہتا ہے حاصل کر لیتا ہے۔

اَلدَّرجَةُ الرَّابِعَةُ وَالعِشرُونَ

مُعتَلٌّ (۲)

”ے“ اَجوَفٌ (گردان)

اگر کسی لفظ عین یعنی کلمہ کی جگہ حرف علت ہو تو ایسے لفظ کو ”مُعتَلُ لَام“ یا ”اَجوَف“ کہتے ہیں۔ پھر اگر عین کلمہ کی جگہ ”واؤ“ ہے تو ”اجوف واوی“ اور ”یا“ ہے تو ”اجوف یائی“ کہلائے گا۔

اجوف واوی از نَصَرَ یَنصُرُ اَلقَولُ کہنا، بات کرنا۔

ماضی معروف مثبت قَالَ قَالَا قَالُوا قَالَت قَالَتَا قُلنَ قُلتَ قُلتُمَا قُلتُم قُلتِ قُلتُمَا قُلتُنَّ قُلتُ قُلنَا۔

مضارع مثبت معروف یَقُولُ یَقُولَانِ یَقُولُونَ تَقُولُ تَقُولَانِ یَقُلنَ تَقُولُ تَقُولَانِ تَقُولُونَ تَقُولِینَ تَقُولَانِ تَقُلنَ اَقُولُ نَقُولُ ماضی مجہول مثبت قِیلَ قِیلَا قِیلُوا قِیلَت قِیلَتَا قُلنَ قُلتَ قُلتُمَا قُلتُم قُلتِ قُلتُمَا قُلتُنَّ قُلتُ قُلنَا مضارع مجہول مثبت یُقَالُ یُقَالَانِ یُقَالُونَ تُقَالُ تُقَالَانِ یُقَلنَ تُقَالُ تُقَالَانِ تُقَالُونَ تُقَالِینَ تُقَالَانِ تُقَلنَ اُقَالُ نُقَالُ۔ مضارع منفی بہ لَم لَم یَقُل لَم یَقُولَا لَم یَقُولُوا لَم تَقُل لَم تَقُولَا لَم یَقُلنَ

لَمْ نَقُلْ لَمْ تَقُوْلَا لَمْ تَقُوْلُوْا لَمْ تَقُوْلِیْ لَمْ تَقُوْلَا لَمْ تَقُلْنَ
لَمْ اَقُلْ لَمْ نَقُلْ امر حاضر قُلْ قُوْلَا قُوْلُوْا قُوْلِیْ قُوْلَا قُلْنَ
نہی حاضر لَا تَقُلْ لَا تَقُوْلَا لَا تَقُوْلُوْا لَا تَقُوْلِیْ لَا تَقُوْلَا لَا تَقُلْنَ
اسم فاعل قَائِلٌ قَائِلَانِ قَائِلُوْنَ قَائِلَةٌ قَائِلَتَانِ قَائِلَاتٌ
اسم مفعول مَقُوْلٌ مَقُوْلَانِ مَقُوْلُوْنَ مَقُوْلَةٌ مَقُوْلَتَانِ مَقُوْلَاتٌ

اجوف یائی از ضَرَبَ یَضْرِبُ۔ اَلْبَیْعُ فروخت کرنا بیچنا

ماضی معروف مثبت بَاعَ بَاعَا بَاعُوْا بَاعَتْ بَاعَتَا بِعْنَ بِعْتَ
بِعْتُمَا بِعْتُمْ بِعْتِ بِعْتُمَا بِعْتُنَّ بِعْتُ بِعْنَا۔
مضارع معروف مثبت یَبِیْعُ یَبِیْعَانِ یَبِیْعُوْنَ تَبِیْعُ تَبِیْعَانِ
یَبِعْنَ تَبِیْعُ تَبِیْعَانِ تَبِیْعُوْنَ تَبِیْعِیْنَ تَبِیْعَانِ تَبِعْنَ
اَبِیْعُ نَبِیْعُ ماضی مجہول مثبت بِیْعَ بِیْعَا بِیْعُوْا بِیْعَتْ بِیْعَتَا
بِعْنَ بِعْتَ بِعْتُمَا بِعْتُمْ بِعْتِ بِعْتُمَا بِعْتُنَّ بِعْتُ بِعْنَا
مضارع مجہول مثبت یُبَاعُ یُبَاعَانِ یُبَاعُوْنَ تُبَاعُ تُبَاعَانِ
یُبَعْنَ تُبَاعُ تُبَاعَانِ تُبَاعُوْنَ تُبَاعِیْنَ تُبَاعَانِ تُبَعْنَ اُبَاعُ
نُبَاعُ مضارع منفی بہ لَمْ لَمْ یَبِعْ لَمْ یَبِیْعَا لَمْ یَبِیْعُوْا لَمْ تَبِعْ
لَمْ تَبِیْعَا لَمْ یَبِعْنَ لَمْ تَبِعْ لَمْ تَبِیْعَا لَمْ تَبِیْعُوْا لَمْ تَبِیْعِیْ لَمْ تَبِیْعَا
لَمْ تَبِعْنَ لَمْ اَبِعْ لَمْ نَبِعْ امر حاضر بِعْ بِیْعَا بِیْعُوْا بِیْعِیْ بِیْعَا بِعْنَ
نہی حاضر لَا تَبِعْ لَا تَبِیْعَا لَا تَبِیْعُوْا لَا تَبِیْعِیْ لَا تَبِیْعَا لَا تَبِعْنَ
اسم فاعل بَائِعٌ بَائِعَانِ بَائِعُوْنَ بَائِعَةٌ بَائِعَتَانِ بَائِعَاتٌ

اسم مفعول مَبِيعٌ مَبِيعَانِ مَبِيعُوْنَ مَبِيعَةٌ مَبِيعَتَانِ مَبِيعَاتٌ
اَجْوَفْ وَاوِی از سَمِعَ يَسْمَعُ اَلْخَوْفُ ڈرنا
ماضی معروف مثبت خَافَ خَافَا خَافُوْا خَافَتْ خَافَتَا خِفْنَ
خِفْتَ خِفْتُمَا خِفْتُمْ خِفْتِ خِفْتُمَا خِفْتُنَّ خِفْتُ خِفْنَا
مضارع معروف مثبت يَخَافُ يَخَافَانِ يَخَافُوْنَ تَخَافُ تَخَافَانِ
يَخَفْنَ تَخَافُ تَخَافَانِ تَخَافُوْنَ تَخَافِيْنَ تَخَافَانِ تَخَفْنَ اَخَافُ نَخَافُ
ماضی مجہول مثبت خِيْفَ خِيْفَا خِيْفُوْا خِيْفَتْ خِيْفَتَا خِفْنَ
خِفْتَ خِفْتُمَا خِفْتُمْ خِفْتِ خِفْتُمَا خِفْتُنَّ خِفْتُ خِفْنَا
مضارع مجہول مثبت يُخَافُ يُخَافَانِ يُخَافُوْنَ تُخَافُ تُخَافَانِ
يُخَفْنَ تُخَافُ تُخَافَانِ تُخَافُوْنَ تُخَافِيْنَ تُخَافَانِ تُخَفْنَ اُخَافُ نُخَافُ
مضارع معروف منفی بہ لَمْ۔ لَمْ يَخَفْ لَمْ يَخَافَا لَمْ يَخَافُوْا لَمْ تَخَفْ
لَمْ تَخَافَا لَمْ يَخَفْنَ لَمْ تَخَفْ لَمْ تَخَافَا لَمْ تَخَافُوْا لَمْ تَخَافِيْ لَمْ تَخَافَا
لَمْ تَخَفْنَ لَمْ اَخَفْ لَمْ نَخَفْ مضارع مجہول منفی بہ لَمْ۔ لَمْ يُخَفْ
لَمْ يُخَافَا لَمْ يُخَافُوْا لَمْ تُخَفْ لَمْ تُخَافَا لَمْ يُخَفْنَ لَمْ تُخَفْ لَمْ تُخَافَا
لَمْ تُخَافُوْا لَمْ تُخَافِيْ لَمْ تُخَافَا لَمْ تُخَفْنَ لَمْ اُخَفْ لَمْ نُخَفْ
امر حاضر خَفْ خَافَا خَافُوْا خَافِيْ خَافَا خَفْنَ نہی حاضر لَا تَخَفْ
لَا تَخَافَا لَا تَخَافُوْا لَا تَخَافِيْ لَا تَخَافَا لَا تَخَفْنَ۔
اَجْوَفْ يَائِی از سَمِعَ يَسْمَعُ۔ اَلْهَيْبَةُ ڈرنا
ماضی معروف مثبت هَابَ هَابَا هَابُوْا هَابَتْ هَابَتَا هِبْنَ

هِبْتَ هِبْتُمَا هِبْتُمْ هِبْتِ هِبْتُمَا هِبْتُنَّ هِبْتُ هِبْنَا۔
مضارع معروف مثبت يَهَابُ يَهَابَانِ يَهَابُونَ الخ مثل يَخَافُ
ماضی مجہول مثبت هِيبَ هِيبَا هِيبُوْا الخ مثل بِيعَ مضارع مجہول
مثبت يُهَابُ يُهَابَانِ يُهَابُونَ الخ مثل يُخَافُ۔

اَجوَف واوی از کَرُمَ يَكْرُمُ۔ اَلطُّوْلُ دراز ہونا

ماضی معروف مثبت طَالَ طَالَا طَالُوْا طَالَتْ طَالَتَا طُلْنَ الخ مثل قَالَ
مضارع معروف مثبت يَطُوْلُ يَطُوْلَانِ يَطُوْلُوْنَ الخ مثل يَقُوْلُ

اَلدَّرْجَةُ الْخَامِسَةُ وَالْعِشْرُوْنَ

اَجْوَفْ (مشق)

اَجَلٌ۔ موت	اَمَلٌ۔ آرزو	دِيكٌ مرغ
سِفْلَةٌ کمینہ	نَيْلٌ۔ پانا	غَنَمٌ۔ بھیڑ بکری
عَوْمٌ۔ تیرنا	نَتَايَا۔ بڑی بڑی موجیں	رَجِيْمٌ مردود
رَغَائِبُ عمدہ چیزیں	لَآلِي، لُؤْلُؤٌ۔ موتی	شَيْبٌ۔ بڑھاپا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
لَوْلَا الْحَمِيْدُ لَضَاعَ السَّعِيْدُ ۝ مَنْ جَادَ سَادَ ۝ حَالَ الْاَجَلُ
دُوْنَ الْاَمَلِ ۝ مَنْ عَابَ بِسِفْلَةٍ فَقَدْ دَفَعَهُ۔ وَمَنْ عَابَ شَرِيْفًا

فَقَدْ وَضَعَ نَفْسَهُ ÷ مَنْ لَانَتْ كَلِمَتُهُ وَجَبَتْ مَحَبَّتُهُ ـ
مَنْ كَرُمَ اَصْلُهُ لَانَ قَلْبُهُ ÷ اَلدِّيْكُ الْفَصِيْحُ مِنَ الْبَيْضَةِ يَصِيْحُ ÷
مَنْ لَمْ يَرْكَبِ الْاَهْوَالَ لَمْ يَنَلِ الرَّغَائِبَ ÷ مَنْ شَبَّ عَلٰى شَيْءٍ
شَابَ عَلَيْهِ ÷ اِعْمَلْ لِدُنْيَاكَ كَاَنَّكَ تَعِيْشُ اَبَدًا، وَاعْمَلْ
لِاٰخِرَتِكَ كَاَنَّكَ تَمُوْتُ غَدًا ÷ اَلْقَصَّابُ لَا يَهُوْلُهُ كَثْرَةُ
الْغَنَمِ ÷ مَنْ هَانَ عَلَيْهِ مَالُهُ حَسُنَتْ حَالُهُ، وَسُمِعَ مَقَالُهُ ÷
اَلْحُرُّ يَضِيْعُ فِي الْوَطَنِ، وَلَا يُعْرَفُ قَدْرُهُ ÷ دُرْ مَعَ الدَّهْرِ
كَيْفَ دَارَ ÷ لُمْ نَفْسَكَ قَبْلَ اَنْ يَلُوْمَكَ صَدِيْقٌ نَاصِحٌ ÷
عِشْ مَا شِئْتَ فَاِنَّكَ مَيِّتٌ ÷ اَلْقَادِرُ يَفْعَلُ وَالْعَاجِزُ يَقُوْلُ ÷
صِلَةُ الرَّحِمِ تَزِيْدُ فِي الْعُمُرِ ÷ اَلزَّيْتُ فِي الْعَجِيْنِ لَا يَضِيْعُ ÷
قُلْ مِنَ الْكَلَامِ مَا لَاقَ بِالْمَقَامِ ÷ مِنَ الصَّعْبِ اَنْ تَعُوْمَ
ضِدَّ التَّيَّارِ ÷ اَلْمَرْءُ يَقِيْسُ عَلٰى نَفْسِهِ ÷ مَنْ لَانَ عُوْدُهُ كَثُفَتْ
اَغْصَانُهُ ÷ اَلرِّجَالُ الْعِظَامُ يَكْرَهُوْنَ الْاَلْقَابَ لِاَنْفُسِهِمْ
لِاَنَّهُمْ يَعْتَادُوْنَ عَلَيْهَا ـ ÷ ـ

عربی میں ترجمہ کرو

اگر اسلام نہ ہوتا تو دنیا ضائع ہو جاتی ؛ اگر تم سرداری چاہتے ہو تو سخاوت کرو ؛ انسان کی آرزو کے درمیان موت حائل ہو جاتی ہے ؛ کمینے کو عیب نہ لگاؤ ؛ جو شخص شریف کو عیب لگاتا ہے وہ خود اپنے نفس کو عیب لگاتا ہے ؛ ایسے شخص کی محبت واجب ہے جس کی گفتگو نرم ہو ؛ جو لوگ شریف ہیں ان کی گفتگو نرم ہوتی ہے ؛ بولنے والا مرغ انڈے ہی میں سے بولتا ہے ؛ تم اپنی مرغوب چیز کبھی نہیں پا سکتے اگر تم مصیبتوں سے ڈر گئے جن باتوں کو لے کر تم جوان ہو گے۔ انہیں کے ساتھ بوڑھے ہو گے ؛ دنیا کے لئے انسان اس طرح کام کرتا ہے جیسے وہ دنیا میں ہمیشہ رہے گا ؛ لیکن آخرت کے لئے اس طرح کام کرو جیسے کل ہی مر جاؤ گے ؛ قصاب کو بکریوں کی کثرت سے خوف نہیں ہوتا ؛ انسان کی قدر وطن میں نہیں پہچانی جاتی بلکہ وہ ضائع ہو جاتا ہے ؛ جو زمانہ کے ساتھ پھرے گا کامیاب ہوگا ؛ کسی کو ملامت نہ کرو بلکہ اپنے آپ کو ملامت کرو ؛ انسان دنیا میں جتنا رہے اس کو ایک روز مرنا ہے ؛ بڑے لوگوں کو بڑے خطابوں سے غیرت معلوم ہوتی ہے ؛

اَلدَّرَجَةُ السَّادِسَةُ وَالْعِشْرُوْنَ

مُعْتَلّ (۳)

ناقص (گردان)

اگر کسی کلمہ میں لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہو تو ایسے لفظ کو "معتل لام" یا ناقص کہتے ہیں پھر اگر لام کلمہ کی جگہ "واؤ" ہے تو ناقص واوی، اور یا ہے تو ناقص یائی کہلائے گا۔

ناقص واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ اَلدَّعْوَةُ بلانا۔

ماضی معروف:۔ دَعَا دَعَوَا دَعَوْا دَعَتْ دَعَتَا دَعَوْنَ
دَعَوْتَ دَعَوْتُمَا دَعَوْتُمْ دَعَوْتِ دَعَوْتُمَا دَعَوْتُنَّ دَعَوْتُ دَعَوْنَا
مضارع معروف يَدْعُو يَدْعُوَانِ يَدْعُوْنَ تَدْعُو تَدْعُوَانِ
يَدْعُوْنَ تَدْعُو تَدْعُوَانِ تَدْعُوْنَ تَدْعِيْنَ تَدْعُوَانِ تَدْعُوْنَ
اَدْعُو نَدْعُوْا ماضی مجہول دُعِيَ دُعِيَا دُعُوْا دُعِيَتْ دُعِيَتَا
دُعِيْنَ دُعِيْتَ دُعِيْتُمَا دُعِيْتُمْ دُعِيْتِ دُعِيْتُمَا دُعِيْتُنَّ
دُعِيْتُ دُعِيْنَا مضارع مجہول يُدْعٰى يُدْعَيَانِ يُدْعَوْنَ تُدْعٰى
تُدْعَيَانِ يُدْعَيْنَ تُدْعٰى تُدْعَيَانِ تُدْعَوْنَ تُدْعَيْنَ تُدْعَيَانِ تُدْعَيْنَ اُدْعٰى
نُدْعٰى مضارع معروف منفی بہ لَنْ۔ لَنْ يَدْعُوَ لَنْ يَدْعُوَا لَنْ يَدْعُوْا لَنْ تَدْعُوَ لَنْ تَدْعُوَا لَنْ يَدْعُوْنَ لَنْ تَدْعُوَ
لَنْ تَدْعُوَا لَنْ تَدْعُوْا لَنْ تَدْعِيْ لَنْ تَدْعُوَا لَنْ تَدْعُوْنَ لَنْ اَدْعُوَ
لَنْ نَدْعُوَ۔ مضارع مجہول منفی بہ لَنْ۔ لَنْ يُدْعٰى لَنْ يُدْعَيَا لَنْ يُدْعَوْا
لَنْ تُدْعٰى لَنْ تُدْعَيَا لَنْ يُدْعَيْنَ لَنْ تُدْعٰى لَنْ تُدْعَيَا لَنْ تُدْعَوْا

لَنْ تُدْعَیْ لَنْ تُدْعَوْا لَنْ تُدْعَیْنَ لَنْ اُدْعٰی لَنْ نُدْعٰی۔
مضارع معروف منفی بہ لَمْ۔ لَمْ یَدْعُ لَمْ یَدْعُوَا لَمْ یَدْعُوْا لَمْ تَدْعُ لَمْ تَدْعُوَا لَمْ یَدْعُوْنَ لَمْ تَدْعُ لَمْ تَدْعُوَا لَمْ تَدْعُوْا لَمْ تَدْعِیْ لَمْ تَدْعُوَا لَمْ تَدْعُوْنَ لَمْ اَدْعُ لَمْ نَدْعُ **مضارع مجہول منفی بہ لَمْ** لَمْ یُدْعَ لَمْ یُدْعَیَا لَمْ یُدْعَوْا لَمْ تُدْعَ لَمْ تُدْعَیَا لَمْ یُدْعَیْنَ لَمْ تُدْعَ لَمْ تُدْعَیَا لَمْ تُدْعَوْا لَمْ تُدْعَیْ لَمْ تُدْعَوَا لَمْ تُدْعَیْنَ لَمْ اُدْعَ لَمْ نُدْعَ
امر حاضر معروف:۔ اُدْعُ اُدْعُوَا اُدْعُوْا اُدْعِیْ اُدْعُوَا اُدْعُوْنَ
نہی حاضر معروف:۔ لَا تَدْعُ لَا تَدْعُوَا لَا تَدْعُوْا لَا تَدْعِیْ لَا تَدْعُوَا لَا تَدْعُوْنَ
اسم فاعل:۔ دَاعٍ دَاعِیَانِ دَاعُوْنَ دَاعِیَۃٌ دَاعِیَتَانِ دَاعِیَاتٌ
اسم مفعول:۔ مَدْعُوٌّ مَدْعُوَّانِ مَدْعُوُّوْنَ مَدْعُوَّۃٌ مَدْعُوَّتَانِ مَدْعُوَّاتٌ

ناقص یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔ اَلرَّمْیُ پھینکنا

ماضی معروف رَمٰی رَمَیَا رَمَوْا رَمَتْ رَمَتَا رَمَیْنَ رَمَیْتَ رَمَیْتُمَا رَمَیْتُمْ رَمَیْتِ رَمَیْتُمَا رَمَیْتُنَّ رَمَیْتُ رَمَیْنَا۔
مضارع معروف یَرْمِیْ یَرْمِیَانِ یَرْمُوْنَ تَرْمِیْ تَرْمِیَانِ یَرْمِیْنَ تَرْمِیْ تَرْمِیَانِ تَرْمُوْنَ تَرْمِیْنَ تَرْمِیَانِ تَرْمِیْنَ اَرْمِیْ نَرْمِیْ
ماضی مجہول رُمِیَ رُمِیَا رُمُوْا رُمِیَتْ رُمِیَتَا رُمِیْنَ رُمِیْتَ رُمِیْتُمَا رُمِیْتُمْ رُمِیْتِ رُمِیْتُمَا رُمِیْتُنَّ رُمِیْتُ رُمِیْنَا
مضارع مجہول یُرْمٰی یُرْمَیَانِ یُرْمَوْنَ تُرْمٰی تُرْمَیَانِ یُرْمَیْنَ تُرْمٰی تُرْمَیَانِ تُرْمَوْنَ تُرْمَیْنَ تُرْمَیَانِ تُرْمَیْنَ اُرْمٰی نُرْمٰی

مضارع معروف منفی بہ لن:۔ لَنْ یَرْمِیَ لَنْ یَرْمِیَا لَنْ یَرْمُوْا لَنْ تَرْمِیَ لَنْ تَرْمِیَا لَنْ یَرْمِیْنَ لَنْ تَرْمِیَ لَنْ تَرْمِیَا لَنْ تَرْمُوْا لَنْ تَرْمِیْ لَنْ تَرْمِیَا لَنْ تَرْمِیْنَ لَنْ اَرْمِیَ لَنْ نَرْمِیَ **مضارع مجہول منفی بہ لن:۔** لَنْ یُرْمٰی لَنْ یُرْمَیَا لَنْ یُرْمَوْا لَنْ تُرْمٰی لَنْ تُرْمَیَا لَنْ یُرْمَیْنَ لَنْ تُرْمٰی لَنْ تُرْمَیَا لَنْ تُرْمَوْا لَنْ تُرْمَیْ لَنْ تُرْمَیَا لَنْ تُرْمَیْنَ لَنْ اُرْمٰی لَنْ نُرْمٰی **مضارع معروف منفی بہ لم:** لَمْ یَرْمِ لَمْ یَرْمِیَا لَمْ یَرْمُوْا لَمْ تَرْمِ لَمْ تَرْمِیَا لَمْ یَرْمِیْنَ لَمْ تَرْمِ لَمْ تَرْمِیَا لَمْ تَرْمُوْا لَمْ تَرْمِیْ لَمْ تَرْمِیَا لَمْ تَرْمِیْنَ لَمْ اَرْمِ لَمْ نَرْمِ **مضارع مجہول منفی بہ لم:۔** لَمْ یُرْمَ لَمْ یُرْمَیَا لَمْ یُرْمَوْا لَمْ تُرْمَ لَمْ تُرْمَیَا لَمْ یُرْمَیْنَ لَمْ تُرْمَ لَمْ تُرْمَیَا لَمْ تُرْمَوْا لَمْ تُرْمَیْ لَمْ تُرْمَیَا لَمْ تُرْمَیْنَ لَمْ اُرْمَ لَمْ نُرْمَ **امر حاضر معروف:۔** اِرْمِ اِرْمِیَا اِرْمُوْا اِرْمِیْ اِرْمِیَا اِرْمِیْنَ **نہی حاضر معروف** لَا تَرْمِ لَا تَرْمِیَا لَا تَرْمُوْا لَا تَرْمِیْ لَا تَرْمِیَا لَا تَرْمِیْنَ **اسم فاعل** رَامٍ رَامِیَانِ رَامُوْنَ رَامِیَةٌ رَامِیَتَانِ رَامِیَاتٌ **اسم مفعول** مَرْمِیٌّ مَرْمِیَّانِ مَرْمِیُّوْنَ مَرْمِیَّةٌ مَرْمِیَّتَانِ مَرْمِیَّاتٌ

ناقص یائی از سمع یسمع ماضی معروف رَضِیَ رَضِیَا رَضُوْا رَضِیَتْ رَضِیَتَا رَضِیْنَ رَضِیْتَ رَضِیْتُمَا رَضِیْتُمْ رَضِیْتِ رَضِیْتُمَا رَضِیْتُنَّ رَضِیْتُ رَضِیْنَا **مضارع معروف** یَرْضٰی یَرْضَیَانِ یَرْضَوْنَ تَرْضٰی تَرْضَیَانِ یَرْضَیْنَ تَرْضٰی تَرْضَیَانِ

تَرْضَوْنَ تَرْضَیْنَ تَرْضَیَانِ تَرْضَیْنَ اَرْضٰی تَرْضٰی۔
ماضی مجہول رُضِیَ رُضِیَا رُضُوْا رُضِیَتْ رُضِیَتَا رُضِیْنَ رُضِیْتَ
رُضِیْتُمَا رُضِیْتُمْ رُضِیْتِ رُضِیْتُمَا رُضِیْتُنَّ رُضِیْتُ رُضِیْنَا
مضارع مجہول یُرْضٰی یُرْضَیَانِ یُرْضَوْنَ تُرْضٰی تُرْضَیَانِ یُرْضَیْنَ
تُرْضٰی تُرْضَیَانِ تُرْضَوْنَ تُرْضَیْنَ تُرْضَیَانِ تُرْضَیْنَ اُرْضٰی
نُرْضٰی **مضارع بہ لن:۔** لَنْ یَرْضٰی لَنْ یَرْضَیَا لَنْ یَرْضَوْا لَنْ تَرْضٰی
لَنْ تَرْضَیَا لَنْ یَرْضَیْنَ لَنْ تَرْضٰی لَنْ تَرْضَیَا لَنْ تَرْضَوْا لَنْ تَرْضَیْ
لَنْ تَرْضَیَا لَنْ تَرْضَیْنَ لَنْ اَرْضٰی لَنْ نَرْضٰی **مضارع بہ لم:۔**
لَمْ یَرْضَ لَمْ یَرْضَیَا لَمْ یَرْضَوْا لَمْ تَرْضَ لَمْ تَرْضَیَا لَمْ یَرْضَیْنَ لَمْ تَرْضَ
لَمْ تَرْضَیَا لَمْ تَرْضَوْا لَمْ تَرْضَیْ لَمْ تَرْضَیَا لَمْ تَرْضَیْنَ لَمْ اَرْضَ لَمْ نَرْضَ
امر حاضر اِرْضَ اِرْضَیَا اِرْضَوْا اِرْضَیْ اِرْضَیَا اِرْضَیْنَ۔
نہی حاضر لَا تَرْضَ لَا تَرْضَیَا لَا تَرْضَوْا لَا تَرْضَیْ لَا تَرْضَیَا لَا تَرْضَیْنَ
اسم فاعل رَاضٍ رَاضِیَانِ رَاضُوْنَ رَاضِیَةٌ رَاضِیَتَانِ رَاضِیَاتٌ
اسم مفعول مَرْضِیٌّ مَرْضِیَّانِ مَرْضِیُّوْنَ مَرْضِیَّةٌ مَرْضِیَّتَانِ مَرْضِیَّاتٌ
ناقص یائی از فَتَحَ یَفْتَحُ ماضی معروف طَغٰی طَغَیَا طَغَوْا
آخ مثل رَمٰی **مضارع معروف** یَطْغٰی یَطْغَیَانِ یَطْغَوْنَ آخ مثل یَرْضٰی
ماضی مجہول طُغِیَ طُغِیَا طُغُوْا آخ **مضارع مجہول** یُطْغٰی آخ **مضارع منفی بلن**
لَنْ یَطْغٰی آخ **مضارع منفی بلم** لَمْ یَطْغَ آخ، **امر حاضر معروف** اِطْغَ آخ
نہی حاضر معروف لَا تَطْغَ آخ **اسم فاعل:** طَاغٍ آخ **اسم مفعول** مَطْغِیٌّ آخ

الدَّرَجَةُ السَّابِعَةُ وَالْعِشْرُوْنَ

نَاقِصْ مشق

نَهْيٌ۔ روکنا	جَنْيٌ۔ پھل چننا
شَوْكٌ۔ کانٹا	فُجُوْرٌ۔ بدکاری
اَلرَّاعِيْ محافظ	بِرٌّ۔ نیکی
سَاخِطٌ۔ غصہ کرنے والا	حَطُوْمٌ۔ برباد کرنے والا



يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ + يَدُ الرَّفِيْقِ تَجْنِيْ ثَمَرَ السَّلَامَةِ + اِنَّكَ لَا تَجْنِيْ مِنَ الشَّوْكِ الْعِنَبَ + اِذَا ضَاعَ الشَّرَفُ لَمْ يَبْقَ شَيْءٌ + لَا تَنْسَ حِصَّةَ بِلَادِكَ فَاِنَّهَا فِي احْتِيَاجٍ لِجُهْدِ اَمْثَالِكَ + خُذْ مَا صَفَا وَدَعْ مَا كَدِرَ + كُلُّكُمْ رَاعٍ وَ كُلُّكُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ + اَسَدٌ حَطُوْمٌ خَيْرٌ مِّنْ وَالٍ ظَلُوْمٍ + اَلْكِذْبُ يَهْدِيْ اِلَى الْفُجُوْرِ، وَالْفُجُوْرُ يَهْدِيْ اِلَى النَّارِ + اَلصِّدْقُ يَهْدِيْ اِلَى الْبِرِّ، وَالْبِرُّ يَهْدِيْ اِلَى الْجَنَّةِ + رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ + اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ + مَنْ رَضِيَ عَنْ نَفْسِهٖ كَثُرَ السَّاخِطُ عَلَيْهِ + اَلصِّدْقُ كَالزَّيْتِ يَطْفُوْ دَائِمًا ۵

بَلَوْتُ الرِّجَالَ وَاَفْعَالَهُمْ + فَكُلٌّ يَعُوْدُ اِلٰى عُنْصُرِهٖ

وَسَلِ الرَّاِلَهَ، وَلُذْ بِهٖ، لَا تَنْسَهٗ	فَاللّٰهُ يَذْكُرُ عَبْدَهٗ اِذْ يَذْكُرُهٗ
جَزَى اللّٰهُ الشَّدَائِدَ كُلَّ خَيْرٍ	عَرَفْتُ بِهَا عَدُوِّيْ مِنْ صَدِيْقِيْ

عربی میں ترجمہ کرو

اللہ ہی نے ہم کو سیدھے راستہ کی ہدایت کی ؛ جب عزت گئی تو کیا باقی رہا ؛ جو لوگوں کے ساتھ نرمی کرتا ہے۔ وہ سلامتی کے پھل چنتا ہے ؛ جو اپنے آپ پر خوش ہوتا ہے وہ بے وقوف ہے ؛ ہر حاکم سے اس کی رعیت کے متعلق سوال ہوگا ؛ ہمارا بادشاہ برباد کرنے والا شیر ہے ؛ جو شخص اپنا وعدہ بھول جاتا ہے اس پر خفگی کرنے والے بہت ہونگے ؛ ملک و وطن کو نہ بھولو ؛ کہ اس کو تمہاری خدمت کی ضرورت ہے ؛ کسی کے ساتھ دشمنی نہ کرو، کیونکہ تم کانٹوں سے پھول حاصل نہیں کرسکتے ؛ سچ انسان کو جنت کا راستہ بتاتا اور جھوٹ دوزخ کا راستہ بتاتا ہے ؛ ہر معاملہ میں خدا کی پناہ لو ؛ خدا تمہیں جزائے خیر دے تمہاری وجہ سے میں بلاؤں سے محفوظ رہا ؛ مصیبت کی وجہ سے میں دوست دشمن کو پہچان گیا ؛

الدَّرَجَةُ الثَّامِنَةُ وَالعِشْرُوْنَ

مُعْتَل (۴)

لَفِيْفُ (گردان)

مُعتل میں کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک کی بجائے دو حرف علت ہو سکتے ہیں۔ ایسے لفظ کو لفیف کہتے ہیں۔ پھر اگر فاء کلمہ اور لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہو تو لفیف مفروق کہلاتا ہے جیسے وَقٰی یَقِیْ۔ وَلِیَ، یَلِیْ۔
اور اگر عین کلمہ اور لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہو تو لفیف مقرون کہلاتا ہے۔ جیسے قَوِیَ یَقْوٰی + حَیِیَ - یَحْیٰی۔

لَفِیْف مَفْرُوْق از ضَرَبَ یَضْرِبُ اَلْوَلْیُ دوسری بارش برسنا۔
ماضی معروف وَلٰی وَلَیَا وَلَوْا وَلَتْ وَلَتَا وَلَیْنَ الخ مثل رمٰی
مضارع معروف یَلِیْ یَلِیَانِ یَلُوْنَ تَلِیْ تَلِیَانِ تَلِیْنَ تَلِیْ تَلِیَانِ تَلُوْنَ تَلِیْنَ تَلِیَانِ تَلِیْنَ اَلِیْ نَلِیْ ماضی مجہول وُلِیَ وُلِیَا وُلُوْا الخ مثل رُمِیَ مضارع مجہول یُلٰی یُلْیَانِ یُلَوْنَ تُلٰی تُلْیَانِ یُلْیَنَ تُلٰی تُلْیَانِ تُلَوْنَ تُلَیْنَ تُلْیَانِ تُلْیَنَ اُلٰی نُلٰی۔
مضارع معروف منفی بہ لَنْ:۔ لَنْ یَلِیَ لَنْ یَلِیَا لَنْ یَلُوْا لَنْ تَلِیَ لَنْ تَلِیَا لَنْ یَلِیْنَ لَنْ تَلِیَ لَنْ تَلِیَا لَنْ تَلُوْا لَنْ تَلِیْ لَنْ تَلِیَا لَنْ تَلِیْنَ لَنْ اَلِیَ لَنْ نَلِیَ مضارع مجہول منفی بہ لَنْ:۔ لَنْ یُلٰی لَنْ یُلْیَا

لَنْ يَلُوْا لَنْ تَلِیَ لَنْ تَلِيَا لَنْ يَلِيْنَ لَنْ تَلِیَ لَنْ تَلِيَا لَنْ تَلُوْا لَنْ تَلِیْ
لَنْ تَلِيَا لَنْ تَلِيْنَ لَنْ اَلِیَ لَنْ نَلِیَ **مضارع منفی بہ لم معروف**
لَمْ يَلِ لَمْ يَلِيَا لَمْ يَلُوْا لَمْ تَلِ تَلِيَا لَمْ يَلِيْنَ لَمْ تَلِ لَمْ تَلِيَا لَمْ تَلُوْا لَمْ تَلِیْ
لَمْ تَلِيَا لَمْ تَلِيْنَ لَمْ اَلِ لَمْ نَلِ **مضارع منفی بہ لم مجہول** لَمْ يُلَ لَمْ يُلَيَا
لَمْ يُلَوْا لَمْ تُلَ لَمْ تُلَيَا لَمْ يُلَيْنَ لَمْ تُلَ لَمْ تُلَيَا لَمْ تُلَوْا لَمْ تُلَیْ لَمْ تُلَيَا
لَمْ تُلَيْنَ لَمْ اُلَ لَمْ نُلَ **امر حاضر** لِ لِيَا لُوْا لِیْ لِيَا لِيْنَ۔ **نہی حاضر**
لَا تَلِ لَا تَلِيَا لَا تَلُوْا لَا تَلِیْ لَا تَلِيَا لَا تَلِيْنَ۔ **اسم فاعل** وَالٍ
وَالِيَانِ وَالُوْنَ وَالِيَةٌ وَالِيَتَانِ وَالِيَاتٌ **اسم مفعول** مَوْلِیٌّ
مَوْلِيَّانِ مَوْلِيُّوْنَ مَوْلِيَّةٌ مَوْلِيَّتَانِ مَوْلِيَّاتٌ

امثلۂ مشقیہ اَلْوِقَايَةُ بچانا، حفاظت کرنا اَلْوَفَاءُ پورا کرنا

لفیف مقرون از ضَرَبَ يَضْرِبُ۔ اَلرِّوَايَةُ نقل کرنا
بیان کرنا **ماضی معروف** رَوٰی رَوَيَا رَوَوْا رَوَتْ رَوَتَا رَوَيْنَ الخ
اس کے بعد کی تمام گردانیں رَمٰی یَرْمِیْ کے وزن پر کر لی جائیں۔ **مضارع معروف**
يَرْوِیْ يَرْوِيَانِ يَرْوُوْنَ تَرْوِیْ تَرْوِيَانِ يَرْوِيْنَ الخ۔
ماضی مجہول رُوِیَ رُوِيَا رُوُوْا رُوِيَتْ رُوِيَتَا رُوِيْنَ الخ
مضارع مجہول يُرْوٰی يُرْوَيَانِ يُرْوَوْنَ تُرْوٰی تُرْوَيَانِ يُرْوَيْنَ الخ
لَنْ يَرْوِیَ لَنْ يَرْوِيَا لَنْ يَرْوُوْا الخ لَنْ يُرْوٰی لَنْ يُرْوَيَا لَنْ يُرْوَوْا الخ
لَمْ يَرْوِ لَمْ يَرْوِيَا لَمْ يَرْوُوْا لَمْ تَرْوِ لَمْ تَرْوِيَا لَمْ يَرْوِيْنَ الخ
لَمْ يُرْوَ لَمْ يُرْوَيَا لَمْ يُرْوَوْا لَمْ تُرْوَ لَمْ تُرْوَيَا لَمْ يُرْوَيْنَ الخ

امر حاضر معروف اِرْوِ اِرْوِیَا اِرْوُوْا اِرْوِیْ اِرْوِیَا اِرْوِیْنَ
نہی حاضر معروف لَا تَرْوِ لَا تَرْوِیَا لَا تَرْوُوْا لَا تَرْوِیْ لَا تَرْوِیَا لَا تَرْوِیْنَ
اسم فاعل رَاوٍ رَاوِیَانِ رَاوُوْنَ رَاوِیَۃٌ رَاوِیَتَانِ رَاوِیَاتٌ
اسم مفعول مَرْوِیٌّ مَرْوِیَّانِ مَرْوِیُّوْنَ مَرْوِیَّۃٌ
مَرْوِیَّتَانِ مَرْوِیَّاتٌ۔



امثلہ مشقیہ

اَلْاِرْوَاءُ پناہ لینا اَللَّیُّ موڑنا منہ پھیرنا اَلْغَوَایَۃُ۔ گمراہ ہونا
اَلْکَیُّ:۔ داغ کرنا اَلْعُوَاءُ کتے یا کسی اور جانور کا بھونکنا
اَلنِّیَّۃُ ارادہ کرنا اَلطَّیُّ:۔ لپٹنا۔ از باب سَمِعَ یَسْمَعُ:۔
اَلْوَجیُ گھوڑے وغیرہ کے سم گھس جانا اَلْقُوَّۃُ:۔ قوی ہونا
اَلْحَیٰوۃُ جینا اَلْعِیُّ:۔ بات کا جواب نہ بن پڑنا
اَلْخَوَایَۃُ مٹ جانا

اَلدَّرَجَةُ التَّاسِعَةُ وَالْعِشْرُوْنَ

لَفِيْفٌ (مشق ۱)

ظِلٌّ - سایہ	رِيَاحٌ - رِيْحٌ ہوا	اَمْطَارٌ - مَطَرٌ بارش
سِجِلٌّ دفتر	بُرْهَةٌ - سکنڈ	هَوَانٌ - ذلت
سَفِيْهٌ بیوقوف	بَطْنٌ - پیٹ	كَمِيٌّ - مسلح جوان

وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ÷ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ÷ مَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ÷ اَلسُّلْطَانُ ظِلُّ اللّٰهِ يَاْوِيْ اِلَيْهِ كُلُّ مَظْلُوْمٍ ÷ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحَابِ الْفِيْلِ ÷ اَلْكَرِيْمُ اِذَا وَعَدَ وَفٰى ÷ نَجْوِيْ دَارُ الْاَحْبَابِ بِالرِّيَاحِ وَالْاَمْطَارِ ÷ عِشْ رَجَبًا تَرٰى عَجَبًا ÷ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ÷ نَوَيْتُ صَلٰوةَ الْمَغْرِبِ ÷ مَنْ سَاءَ ظَنُّهُ حَرُمَ اُنْسُهُ ÷ اِذَا ضَاقَتْ بِكَ الْحَالُ فَلَا تَيْاَسْ مِنْ رَحْمَةِ رَبِّكَ فَاِنَّهُ لَا يَغْفُلُ عَنْكَ بُرْهَةً ÷ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا، سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ÷

رَاَيْتُ الْعِزَّ فِيْ عِلْمٍ وَّاَدَبٍ ÷ وَفِي الْجَهْلِ الْمَذَلَّةُ وَالْهَوَانُ

سَكَتُّ عَنِ السَّفِيهِ فَظَنَّ أَنِّي + عَيِيتُ عَنِ الْجَوَابِ وَمَا عَيِيتُ
وَإِذَا أَتَتْكَ مَذَمَّتِي مِنْ نَاقِصٍ + فَهِيَ الشَّهَادَةُ لِي بِأَنِّي كَامِلُ
إِذَا شَبِعَ الْكَمِيُّ يَصُولُ بَطْشًا + وَخَاوِي الْبَطْنِ يَبْطِشُ بِالْفُؤَادِ

٭٭٭

عربی میں ترجمہ کرو

خدا ہی ہم کو سیدھے راستہ کی طرف ہدایت کرتا ہے ؛ ہمارا رسول گمراہ نہیں ہوا ؛ حکمت خدا کی نعمت ہے ۔ جس کو حکمت ملی اس کو بہت سی خیر ملی ؛ منصف بادشاہ خدا کا سایہ ہے ؛ جس کے نیچے ہر شخص پناہ لیتا ہے ؛ کیا تم نے نہیں دیکھا خدا نے کفار کے ساتھ کیا کیا ؛ جب کریم وعدہ کرتا ہے تو پورا کرتا ہے ؛ یارسُول سے ان کا گھر برباد ہو گیا ؛ وہ پچاس سال زندہ رہا ؛ سمندر میں ایک عجیب بات دیکھی ؛ قیامت کے روز آسمان ایسا لپیٹ دیا جائے گا جیسے کتاب ؛ اس نے مغرب کی نماز کی نیت کی ہے ؛ مصیبت میں خدا کے ساتھ ناامیدی نہ کرو ؛ خدا تم سے ایک ساعت کو بھی غافل نہیں ہے ؛ خدا ہی دوزخ کے عذاب سے بچائے گا ؛ تم نے نافرمانی کی پس گمراہ ہو گئے ؛ عزت تم کو علم ہی سے ملیگی ۔ جہالت میں عزت نہ پاؤ گے ؛ بیوقوف نے مجھے گالی دی تو میں چپ رہا ؛ لیکن اس نے خیال کیا کہ مجکو جواب نہیں بن پڑا ؛ اگر انسان کے لئے کوئی عزت ہے تو علم ہی ہے انسان کیلئے اس سے بڑھ کر کوئی ذلت نہیں کہ وہ جاہل ہو ؛

اَلدَّرَجَۃُ الثَّلٰثُوْنَ

لام تاکید و نون تاکید

حصہ اول میں تم پڑھ چکے ہو کہ اگر مستقبل منفی کے معنی میں زور پیدا کرنا ہوتا ہے تو لَنْ استعمال کیا جاتا ہے۔ اب تم کو بتایا جاتا ہے کہ اگر مستقبل مثبت کے معنی میں زور پیدا کرنا ہو تو لام و نون تاکید کا استعمال کیا جاتا ہے۔

نون کی دو قسمیں ہیں (۱) ثقیلہ (۲) خفیفہ

معنی کے اعتبار سے دونوں میں کوئی فرق نہیں ہے، فرق صرف استعمال میں ہے۔ نون ثقیلہ نظم و نثر دونوں میں اور پورے چودہ صیغوں میں آتا ہے اور نون خفیفہ عموماً نظم میں اور صرف آٹھ صیغوں میں آتا ہے۔

گردان نون تاکید ثقیلہ

لَیَفْعَلَنَّ	وہ ضرور بالضرور کرے گا۔ زمانہ آئندہ میں	واحد	مذکر	غائب
لَیَفْعَلَانِّ	وہ ضرور بالضرور کریں گے ″	تثنیہ		
لَیَفْعَلُنَّ	وہ سب ضرور بالضرور کریں گے ″	جمع		
لَتَفْعَلَنَّ	وہ ضرور بالضرور کرے گی ″	واحد	مؤنث	
لَتَفْعَلَانِّ	وہ ضرور بالضرور کریں گی ″	تثنیہ		
لَیَفْعَلْنَانِّ	وہ سب ضرور بالضرور کریں گی ″	جمع		

لَتَفْعَلَنَّ	تو ضرور بالضرور کریگا	زمانہ آیندہ میں	واحد	مذکر	حاضر
لَتَفْعَلَانِّ	تم دونوں ضرور بالضرور کروگے	"	تثنیہ		
لَتَفْعَلُنَّ	تم سب ضرور بالضرور کروگے	"	جمع		
لَتَفْعَلِنَّ	تو ضرور بالضرور کرے گی	"	واحد	مؤنث	
لَتَفْعَلَانِّ	تم دونوں ضرور بالضرور کروگی	"	تثنیہ		
لَتَفْعَلْنَانِّ	تم سب ضرور بالضرور کروگی	"	جمع		
لَأَفْعَلَنَّ	میں ضرور بالضرور کرونگا یا کرونگی	"	واحد	مذکر مؤنث	متکلم
لَنَفْعَلَنَّ	ہم ضرور بالضرور کرینگے یا کریں گی	"	تثنیہ جمع	مذکر مؤنث	

گردان نون تاکید خفیفہ

لَيَفْعَلَنْ	وہ ضرور بالضرور کرے گا	واحد	مذکر	غائب
	×	تثنیہ		
لَيَفْعَلُنْ	وہ سب ضرور بالضرور کریں گے	جمع		
لَتَفْعَلَنْ	وہ ضرور بالضرور کرے گی	واحد	مؤنث	
	×	تثنیہ		
	×	جمع		
لَتَفْعَلَنْ	تو ضرور بالضرور کرے گا	واحد	مذکر	حاضر
	×	تثنیہ		
لَتَفْعَلُنْ	تم سب ضرور بالضرور کروگے	جمع		
لَتَفْعَلِنْ	تو ضرور بالضرور کرے گی	واحد	مؤنث	
	×	تثنیہ		
	×	جمع		
لَأَفْعَلَنْ	میں ضرور بالضرور کروں گا یا کروں گی	واحد	مذکر مؤنث	متکلم
لَنَفْعَلَنْ	ہم ضرور بالضرور کریں گے یا کریں گی.	تثنیہ و جمع	مذکر مؤنث	

اَلدَّرَجَةُ الْحَادِيَةُ وَالثَّلٰثُوْنَ

لام تاکید و نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ

(٢)

كَيْدٌ۔ ترکیب چلنا	أَصْنَامٌ صَنَمٌ بت	هِمَمٌ۔ هِمَّةٌ ہمت
مَكْرُمَاتٌ۔ مَكْرُمَةٌ۔ شریفانہ کام		أُسُوْدٌ۔ أَسَدٌ شیر
ثَعْلَبٌ:۔ لومڑی	خَرِقٌ بیوقوف	لَدْغٌ:۔ کاٹنا (سانپ وغیرہ کا)
ثُعْبَانٌ۔ اژدہا	عُدَّةٌ سامان، زادراہ	صَرْعٌ:۔ پچھاڑنا

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيْدَنَّكُمْ ‎+‎ تَاللّٰهِ لَأَكِيْدَنَّ أَصْنَامَكُمْ ‎+‎ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ ‎+‎ لَا تَصْغُرَنَّ هِمَمُكُمْ عَنِ الْمَكْرُمَاتِ

ﮯ

لَا تَجْعَلَنَّ الْمَالَ كَسْبَكَ مُفْرَدًا ‎ ‎ وَتُقَى إِلٰهِكَ فَاجْعَلَنْ مَا تَكْسِبُ

لَا تَحْقِرَنْ شَانَ الْعَدُوِّ وَكَيْدَهُ ‎ ‎ وَلَرُبَّمَا صَرَعَ الْأُسُوْدَ الثَّعْلَبُ

أَيْضًا

لَا تَبْدَءَنَّ بِمَنْطِقٍ فِيْ مَجْلِسٍ ‎ ‎ قَبْلَ السُّؤَالِ، فَإِنَّ ذٰلِكَ يُشْنَعُ

لَا تَجْزَعَنَّ عَنِ الْحَوَادِثِ، إِنَّمَا ‎ ‎ خَرِقُ الرِّجَالِ عَلَى الْحَوَادِثِ يَجْزَعُ

لَا تَحْسَبَنَّ سُرُوْرًا دَائِمًا أَبَدًا ‎ ‎ مَنْ سَرَّهُ زَمَنٌ سَاءَتْهُ أَزْمَانٌ

لَا تَنْظُرَنَّ إِلَى امْرِءٍ مَا أَصْلُهُ ‎ ‎ وَانْظُرْ إِلَى أَفْعَالِهِ ثُمَّ احْكُمِ

اِحْفَظْ لِسَانَكَ اَيُّهَا الْاِنْسَانُ ؛ لَا يَلْدَغَنَّكَ اِنَّهُ ثُعْبَانُ
اَيَا صَاحِبَ الذَّنْبِ لَا تَقْنَطَنْ فَاِنَّ الْاِلٰهَ رَءُوْفٌ رَءُوْفٌ
وَلَا تَرْحَلَنَّ بِلَا عُدَّةٍ فَاِنَّ الطَّرِيْقَ مَخُوْفٌ مَخُوْفٌ

عربی میں ترجمہ کرو

اگر ہم شکر کریں تو خدائے تعالیٰ ضرور بالضرور ہم کو زیادہ دے ؛ خدا کی قسم وہ ضرور بالضرور ہمارے بتوں کے ساتھ دھوکا کرے گا ؛ ہم انشاء اللہ ضرور بالضرور مسجد میں داخل ہوں گے ؛ میں ہرگز عزت کے کاموں میں اپنی ہمت چھوٹی نہیں کروں گا ؛ انسان ہرگز صرف مال ہی حاصل نہ کرے بلکہ خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کی ضرور بالضرور کوشش کرے۔ دشمن کو ہرگز حقیر نہ سمجھو کیوں کہ کبھی کبھی اس سے انسان کو نقصان پہنچ جاتا ہے ؛ کسی مجلس میں جب تک تم سے سوال نہ کیا جائے اس وقت تک ہرگز بات کی ابتدا نہ کرو ؛ کوئی مصیبت تم پر آئے تو ہرگز نہ گھبراؤ بے وقوف آدمی گھبراتے ہیں ؛ کسی خوشی کو ہرگز دائمی نہ سمجھو ؛ اور نہ کسی غم کو ہرگز ہمیشہ سمجھو ؛ کسی آدمی کی ذات کی طرف ہرگز نہ دیکھو بلکہ اس کے کاموں کی طرف دیکھو ؛ تمہاری زبان اژدہا ہے وہ تم کو ضرور بالضرور کاٹ لیگی ؛ خدا کی مہربانی سے ہرگز مایوس نہ ہو، خدا بڑا مہربان ہے ؛ دنیا کی خوشی ہرگز دیر پا نہیں ہے ؛

الدَّرَجَةُ الثَّانِيَةُ وَالثَّلٰثُوْنَ
نِدَا - مُنَادیٰ

نِدَا پکارنے کو کہتے ہیں اور جس کو پکارا جائے وہ مُنَادیٰ ہے۔
ہر زبان میں کسی کو پکارنے کے لئے مختلف الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔ عربی میں
یَا۔ اَیَا، وغیرہ حروفِ ندا ہیں۔
مُنَادیٰ فی الحقیقت ایک فعل محذوف کا مفعول بہ ہوتا ہے۔ فعل
محذوف اَدْعُوْ یا اَطْلُبُ ہے۔ فعل حذف ہوگیا۔ اور حرفِ ندا اس کا
قائم مقام ہوگیا ہے۔
مُنَادیٰ اگر مفرد، معرفہ ہو تو مبنی علی الضم ہوتا ہے جیسے یَا زَیْدُ اور اگر مضاف
ہو تو مفتوح ہوتا ہے جیسے یَا رَبَّنَا اور اگر معروف باللام ہو تو حرف ندا کے بعد
مذکر میں اَیُّهَا اور مؤنث میں اَیَّتُهَا۔ بڑھا دیتے ہیں جیسے یَا اَیَّتُهَا النَّفْسُ
کبھی حرفِ ندا حذف بھی ہو جاتا ہے جیسے یُوْسُفُ! اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا۔
علیٰ ہذا القیاس اگر مُنَادیٰ یائے متکلم کی طرف مضاف ہو تو یائے متکلم کبھی
کبھی گر جاتی ہے جیسے رَبِّ! اِنِّیْ ظَلَمْتُ ÷

اَلْقُنُوْتُ :- عاجزی ظاہر کرنا — اِصْرٌ :- بوجھ
اَلْقُنُوْطُ :- مایوس ہونا — طَرْدٌ :- بھگا دینا

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً، وَّقِنَا عَذَابَ
النَّارِ ÷ رَبَّنَا! ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا، وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ

مِنَ الْخَاسِرِيْنَ ۔ يَا يُّهَا النَّاسُ! اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۔ يَا دَاوٗدُ!
اِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ ۔ يَا مَرْيَمُ! اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ ۔
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۔
يَا اَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ! ارْجِعِيْ اِلٰى رَبِّكِ ۔ رَبِّ! اِنِّيْ
ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا ۔ اَحُسَيْنُ! اِنِّيْ وَاعِظٌ وَمُؤَدِّبٌ ۔
اَيَا صَاحِبَ الذَّنْبِ! لَا تَقْنَطْنَ ۔ مَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ، يَا مُوْسٰى!

اِلٰهِيْ! نَجِّنِيْ مِنْ كُلِّ ضِيْقٍ ۔ بِجَاهِ مُحَمَّدٍ مَوْلَى الْجَمِيْعِ
وَهَبْ لِيْ فِيْ مَدِيْنَتِهٖ قَرَارًا ۔ وَبَعْدَ الْمَوْتِ دَفْنًا بِالْبَقِيْعِ



عربی میں ترجمہ کرو

اے ہمارے خدا ہم کو دنیا اور آخرت میں اچھا بدلہ دے، اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا ۔ بے شک محمد صلے اللہ علیہ وسلم خدا کے رسول ہیں ۔ اے داؤدؑ! ہم نے تم کو اپنا رسول بنایا ہے ۔ اے مریمؑ! اپنے خدا کو سجدہ کر ۔ زید! تم گھر میں آجاؤ ۔ اے خدا ہم پر ایسا بار نہ ڈال جس کی ہم میں طاقت نہ ہو ۔ اے میرے خدا! میں نے بہت گناہ کئے ہیں تو تو اپنی رحمت سے مجھے بخش دے، اور میرے ساتھ وہ برتاؤ نہ کر جس کا میں مستحق ہوں ۔ خداوندا! مجھکو ہر سختی سے نجات دے ۔

اَلدَّرَجَةُ الثَّالِثَةُ وَالثَّلٰثُوْنَ

حروف عطف

قَرْنٌ - وقت، زمانہ — فَصِيْلَةٌ - خاندان
سِنَةٌ - اونگھ — سَيْفٌ - تلوار
دِرَايَةٌ - جاننا — ذَنْبٌ - گناہ
ثِيَابٌ، ثَوْبٌ کپڑا، لباس — قَارٌّ - موجود — قَارٌّ - غیر موجود

لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ، بَلْ اَحْيَاءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ÷ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الْقُرُوْنِ قَرْنِيْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ÷ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ÷ وَاِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ÷ تُبْ مِنْ عَنْ ذٰلِكَ ثُمَّ مِنْ ذَنْبِكَ ÷ اُنْظُرْ اِلٰى اَفْعَالِ النَّاسِ ثُمَّ احْكُمْ ÷ اَلْمَرْءُ بِفَضِيْلَتِهٖ لَا بِفَصِيْلَتِهٖ، وَبِكَمَالِهٖ لَا بِجَمَالِهٖ، وَبِاٰدَابِهٖ لَا بِثِيَابِهٖ ÷ اَلْفَضْلُ بِالْعَقْلِ وَالْاَدَبِ لَا بِالْمَالِ وَالْحَسَبِ ÷ شَرَافَةُ الْاِنْسَانِ بِالْعِلْمِ وَالْاَدَبِ لَا بِالْمَالِ وَالنَّسَبِ ÷ اَلنُّكْتَةُ لِلْقَارِّ لَا لِلْفَارِّ ÷ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ

بعض حروف عطف حصہ اول میں بتائے گئے ہیں۔ باقی کا اس سبق میں ذکر ہے ۱۲ منہ

وَلَا تَوْمٌ ÷ إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا ÷ مَفَاتِيحُ الْجَنَّةِ الْخَيْرُ، وَالْخَيْرُ فِي السَّيْفِ، وَالْخَيْرُ مَعَ السَّيْفِ، وَالْخَيْرُ بِالسَّيْفِ ÷ سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجَزِعْنَا أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَحِيصٍ ÷ اَلشَّرَفُ بِالْهِمَمِ الْعَالِيَةِ لَا بِالرِّمَمِ الْبَالِيَةِ ÷
دَعْوَى الصَّدَاقَةِ فِي الرَّخَاءِ كَثِيرَةٌ ÷ بَلْ فِي الشِّدَّةِ ائْنِ يُعْرَفُ الْإِخْوَانُ

عربی میں ترجمہ کرو

جو لوگ اللہ کی راہ میں شہید ہوتے ہیں وہ مرتے نہیں ہیں ÷ سب سے اچھا زمانہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ تھا پھر آپ کے صحابہؓ کا، پھر تابعینؒ کا پھر تبع تابعین کا ÷ تم جانوروں کی طرح تو کیا بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہو ÷ تمہیں کیا معلوم کہ تم سے جو کچھ کہا گیا ہے وہ قریب ہے یا دور ہے ÷ مجھے خبر نہیں کہ تم کو اپنا وعدہ یاد ہے یا نہیں ÷ گناہ کے بعد پہلے معذرت سے توبہ کرو پھر گناہ سے ÷ لوگوں کے متعلق حکم لگانے میں جلدی نہ کرو ÷ بلکہ پہلے اُن کے کام دیکھو پھر حکم لگاؤ ÷ انسان اپنے کاموں کی وجہ سے انسان ہے حسب و نسب کی وجہ سے نہیں ÷ عزت صرف فضل و کمال سے حاصل ہو سکتی ہے ÷ خوبی موجود کے لئے ہے۔ غیر موجود کے لئے نہیں ÷ خدا کو نیند نہیں آتی ہے نہ اونگھ بلکہ ہر وقت ہماری حفاظت کرتا ہے ÷ خدا نے انسان کو راہِ حق بتا دی خواہ وہ شکر کرے، یا ناشکری کرے ÷ ہم نے تم کو سچی بات بتا دی خواہ تم عمل کرو یا نہ کرو ÷ فراخی کے وقت بہت دوست ہوتے ہیں۔ مگر وہ دوست نہیں ہوتے ہیں ÷

الدرجۃ الرابعۃ والثلثون

نواسخ جملہ (۴)

افعال ناقصہ

نواسخ جملہ کی تین قسمیں حروف مشبہ بہ فعل، ما و لا مشابہ بلیس، لائے نفی جنس تم پہلے پڑھ چکے ہو۔ نواسخ جملہ کی چوتھی قسم افعال ناقصہ ہیں۔

افعال ناقصہ کل تیرہ ہیں۔ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں۔ مبتدا کا رفع باقی رہتا ہے لیکن مبتداء کا نام افعال ناقصہ کا اسم ہوجاتا ہے، خبر کا رفع نصب سے بدل جاتا ہے اور افعال ناقصہ کی خبر کہلاتی ہے۔ چونکہ فعل کی طرح انکی بھی بعض گردانیں ہوتی ہیں اور زمانہ کا بھی بعض افعال سے پتہ چلتا ہے اسلئے افعال کہلاتے ہیں مگر جبکہ فعل کا مطلب صرف فاعل سے بھی پورا ہوجاتا ہے، ان کو فاعل یا اسم کے بعد مطلب پورا ہونیکے لئے ایک خبر کی بھی ضرورت ہوتی ہے اس لئے ناقص کہلاتے ہیں۔

سب سے اول اور سب سے زیادہ کثیر الاستعمال کَانَ کی اور افعال کی طرح گردان بھی مکمل ہے کہ جس طرح اور افعال سے ماضی، مضارع، امر نہی وغیرہ آتے ہیں، اسطرح اس سے بھی آتے ہیں۔ مگر صرف معروف کی گردان ہوتی ہے۔

اس حالت میں جبکہ آخر کو جزم ہو کان کے مضارع کا نون بھی کبھی گرجاتا ہے جیسے : لَمْ اَکُ بَغِیًّا کہ اصل میں لَمْ اَکُنْ بَغِیًّا۔ تھا۔

مِزَاحٌ :- مذاق	شَیْنٌ :- عیب لگانا	شَتْمٌ :- گالی گلوج
ذِئْبٌ ذِئَابٌ بھیڑیا		لِطَامٌ :- جوتی پیزار
عَوِیْلٌ بھیڑیے کی آواز	رُقْعَۃٌ :- پیوند	عَصْرٌ :- نچوڑنا

إِذَا كَانَ الْمِزَاحُ أَوَّلَ الْكَلَامِ كَانَ آخِرُهُ الشَّتْمُ وَاللِّطَامُ ٭ لَا تَكُنْ رَطْبًا
فَتُعْصَرَ وَلَا يَابِسًا فَتُنْكَسَرَ ٭ قَدْ ضَلَّ مَنْ كَانَتِ الْعُمْيَانُ تَهْدِيهِ ٭
كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ ٭ خَلَقَكَ اللّٰهُ وَلَمْ تَكُ
شَيْئًا ٭ اَلصَّاحِبُ لِلصَّاحِبِ كَالرُّقْعَةِ لِلثَّوْبِ إِنْ لَمْ تَكُنْ
مِثْلَهُ شَانَتْهُ ٭ لَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِمَّا يَمْكُرُوْنَ ٭ مَنْ صَحِبَ الذِّئَابَ
كَانَ لَهُ عَوِيلٌ مِثْلُهَا ٭ خَيْرٌ لَكَ أَنْ تَكُوْنَ فَقِيرًا أَمِينًا وَلَا تَكُنْ غَنِيًّا خَائِنًا
إِذَا نَزَلَ بِكَ مَكْرُوْهٌ فَانْظُرْ، فَإِنْ كَانَ لَهُ حِيلَةٌ فَلَا تَعْجَزْ، وَإِنْ كَانَ
مِمَّا لَا حِيلَةَ لَهُ فَلَا تَجْزَعْ ٭ إِنْ كَانَ شَيْءٌ فَوْقَ الْحَيَاةِ فَهُوَ الصِّحَّةُ، وَإِنْ
كَانَ شَيْءٌ فَوْقَ الْمَوْتِ فَهُوَ الْمَرَضُ ٭ مَنْ كَانَ لَهُ مِنْ نَفْسِهِ وَاعِظٌ كَانَ
لَهُ مِنَ اللّٰهِ حَافِظٌ ٭ إِنْ كَانَ الْقُوْتُ رُحْصًا فَالْحِرْصُ بَاطِلٌ :-

عربی میں ترجمہ کرو

ہر وقت تمہارے کلام کی ابتدا مذاق سے نہونی چاہئے کہ مذاق کی انتہا گالی گلوج ہوتی ہے ؛؛ نہ انسان اتنا نرم ہو جائے کہ ہر شخص اس کو موڑ لے نہ اسقدر سخت ہو کہ توڑ دیا جائے ؛؛ جس کو اندھے راستہ بتائیں وہ کبھی راستہ نہ پائیگا ؛ مسلمان دنیا میں مسافر یا راہگیر کی طرح رہتا ہے ؛؛ ہمیشہ اپنا ساتھی شریف آدمی کو بناؤ ؛ کیونکہ ساتھی ایسا ہے جیسا کپڑے کا پیوند کہ اگر اس کا میل نہیں ہے تو کپڑے کیلئے عیب ہے ۔ لوگ جو کچھ کرتے ہیں اس سے تم تنگ نہ ہو ؛؛ اگر تم بھیڑیئے کے ساتھ ہو گے تو تمہاری آواز بھی ویسی ہو گی ؛؛

الدَّرَجَۃُ الخَامِسَۃُ وَالثَّلٰثُوْنَ

افعالِ ناقصہ (۲)

لَیْسَ ، صَارَ

افعال ناقصہ میں سے دوسرا لَیْسَ اور تیسرا صَارَ ہے، لَیْسَ نفی کیلئے آتا ہے اور صَارَ قلبِ ماہیت کیلئے آتا ہے جیسے لَیْسَ الْفَشَلُ جَرِیْمَۃً (ناکامی جرم نہیں ہے) اور صَارَ الطِّیْنُ خَزَفًا۔ (مٹی ٹھیکری ہو گئی یعنی مٹی نے اپنی حالت بدل کر ٹھیکری کی حالت اختیار کر لی۔

لَیْسَ کی صرف ماضی معروف کی گردان آتی ہے اور صَارَ کے ماضی و مضارع دونوں مستعمل ہوتے ہیں۔

تَقَفُّوْ:۔ تلاش کرنا | فَوَّہَ بولنا منہ سے نکالنا | قَوَّدَ:۔ کھینچ کر آنا
قَتَلٌ:۔ ناکامی | عَفْوٌ بلا مشقت | نَبِیْذٌ:۔ شراب
حِیْطَانٌ۔ حَائِطٌ دیوار | جَرِیْمَۃٌ قصور۔ جرم

لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ، وَھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ + اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ
لَیْسَ مِنْ عَادَۃِ الْکِرَامِ تَاخِیْرُ الْاِنْعَامِ + لَا تَقْفُ مَا لَیْسَ لَکَ بِہٖ عِلْمٌ +
لَیْسَ مُحِبُّ الْاَوْطَانِ مَنْ لَا یَخْرُجُ عَنِ الْحِیْطَانِ + اِنَّہٗ لَیْسَ مِنْ اَھْلِکَ
مَنْ حَمَلَ السِّلَاحَ عَلَیْنَا فَلَیْسَ مِنَّا + لَیْسَ الْفَشَلُ جَرِیْمَۃً، وَاِنَّمَا الْجَرِیْمَۃُ

السَّعْیُ لِغَرَضٍ حَقِیْرٍ + مَنْ صَاحَبَ الْجَاهِلَ صَارَ جَاهِلًا، وَمَنْ صَاحَبَ الْعَاقِلَ صَارَ عَاقِلًا + سِرُّكَ أَسِیْرُكَ، فَإِذَا فُهْتَ بِهٖ فَقَدْ صِرْتَ أَسِیْرَهٗ لَیْسَ الْخَبَرُ كَالْمُعَایَنَةِ +۔

لَیْسَ الْیَتِیْمُ الَّذِیْ قَدْ مَاتَ وَالِدُهٗ ۔۔۔ بَلِ الْیَتِیْمُ یَتِیْمُ الْعِلْمِ وَالْأَدَبِ
رَضِیْنَا قِسْمَةَ الْجَبَّارِ فِیْنَا ۔۔۔ لَنَا عِلْمٌ وَلِلْجُهَّالِ مَالٌ +
فَإِنَّ الْمَالَ یَفْنٰی عَنْ قَرِیْبٍ ۔۔۔ وَإِنَّ الْعِلْمَ لَیْسَ لَهٗ زَوَالٌ +
هَبِ الدُّنْیَا تُقَادُ إِلَیْكَ عَفْوًا ۔۔۔ أَلَیْسَ مَصِیْرُ ذَاكَ إِلَی الزَّوَالِ
تَرَكْتُ النَّبِیْذَ وَشُرَّابَهٗ ۔۔۔ وَصِرْتُ صَدِیْقًا لِمَنْ عَابَهٗ
لَیْسَ السَّعِیْدُ الَّذِیْ دُنْیَاهُ تُسْعِدُهٗ ۔۔۔ إِنَّ السَّعِیْدَ الَّذِیْ یَنْجُوْ مِنَ النَّارِ

عربی میں ترجمہ کرو

وہ میرے لئے کافی نہیں ہے ۔ شریف کی عادت جواب میں تاخیر کرنا نہیں ہوتی ۔ وہ مسلمان نہیں ہے جو تلاش حق کیلئے گھر سے نہ نکلے جس چیز کا تم کو علم نہیں اسکو نہ پوچھو ۔ اسکے متعلق مجھ سے کچھ نہ کہو مجکو اس پر قدرت نہیں ہے مسلمان پر جو تلوار اٹھاتا ہے وہ مسلمان نہیں ہے جو شخص علماء کے ساتھ صحبت رکھتا ہے وہ عالم ہوجاتا ہے ۔ تمہارا بھید جب دوسرے تک پہنچا تو وہ خبر مشہور ہوگیا سمجھو اپنی کوشش سے مالدار ہوگیا ۔ جو شخص کوشش کرتا ہے وہ عالم ہوجاتا ہے ۔ وہ شخص عقلمند نہیں ہے ۔ جو اپنے آپ کو عقلمند سمجھتا ہو ۔ مال فنا ہوجانے والی چیز ہے اور علم کو فنا نہیں ہے ۔ نادار وہ نہیں ہے جس کے پاس مال نہ ہو ۔ بلکہ محتاج وہ ہے جس کے پاس علم و ادب نہ ہو ۔

الدَّرَجَۃُ السَّادِسَۃُ وَالثَّلٰثُوْنَ

افعالِ ناقصہ (۳)

اَصْبَحَ، اَمْسٰی، اَضْحٰی، ظَلَّ، بَاتَ

افعال مندرجہ بالا یہ ظاہر کرتے ہیں کہ وہ امر جس کا جملہ کے ذریعہ سے اظہار کیا گیا ہے ان اوقات میں پایا گیا ہے جو ہر ایک سے سمجھا جاتا ہے۔ جیسے اَصْبَحَ زَیْدٌ مُسَافِرًا (زید کو حالتِ سفر میں صبح ہوئی) اسی طرح اَمْسٰی سے شام اَضْحٰی سے دوپہر ظَلَّ سے دن کا وقت اور بَاتَ سے رات کا وقت سمجھا جاتا ہے۔

کبھی یہ تمام افعال صَارَ کے معنی میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔

فُؤَادٌ - دل	اِسْتَیْقَظَ جاگا	سَاخِطٌ ناراض
دَرَجَ - جانا	سَحُوْرٌ - سحری	مُسْوَدًّا سیاہ
اَنَاخَ سواری کا بٹھانا	عَسَفَ ستانا ظلم کرنا	تَبَّ - خرابی
	مَرَامٌ - مقصود	

اَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰی فَارِغًا ÷ مَنْ اَصْبَحَ عَلَی الدُّنْیَا حَزِیْنًا فَقَدْ اَصْبَحَ لِقَضَاءِ اللّٰہِ سَاخِطًا ÷ لَوْ یَعْلَمُ النَّاسُ رَحْمَۃَ اللّٰہِ بِالْمُسَافِرِ لَاَصْبَحَ النَّاسُ عَلٰی ظَهْرِ السَّفَرِ ÷ مَنْ اَصْبَحَ یَشْکُوْ مُصِیْبَۃً نَزَلَتْ بِهٖ فَقَدْ اَصْبَحَ یَشْکُوْ رَبَّهٗ ÷ اَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖ اِخْوَانًا ÷ اَکَلْنَا السَّحُوْرَ قُبَیْلَ الْفَجْرِ وَاَمْسَیْنَا صَائِمًا ÷ سَافِرُوْا قُبَیْلَ الصُّبْحِ وَاَضْحَوْا فِی الْبَلَدِ ÷ اِذَا اسْتَیْقَظَ اَحَدُکُمْ مِنْ مَنَامِهٖ

فَلْيَغْسِلْ يَدَهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ ؛ إِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِالْأُنْثَى ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا ؛

رُبَّ رَكْبٍ قَدْ أَنَاخُوا فِي الصَّبَاحِ ۔ يَمْزُجُونَ الْخَمْرَ بِالْمَاءِ الزُّلَالِ

ثُمَّ أَضْحَوْا عَصَفَ الدَّهْرُ بِهِمْ ۔ وَكَذَاكَ الدَّهْرُ حَالٌ بَعْدَ حَالِ

تَبًّا لِمَنْ يُمْسِي وَيُصْبِحُ لَاهِيًا ۔ وَمَرَامُهُ الْمَأْكُولُ وَالْمَشْرُوبُ

عربی میں ترجمہ کرو

صبح کو اُس کا دل مطمئن ہو گیا ہے ؛ ہم شام کو وطن میں داخل ہو گئے ؛ اگر مجھ کو معلوم ہوتا تو میں سفر میں صبح کرتا ؛ جو مصیبت کی شکایت کرتا ہے وہ خدا کی شکایت کرتا ہے ؛ اپنے ہاتھ دھو لو تم کو نہیں معلوم کہ تمہارے ہاتھ نے کہاں رات گذاری ہے ؛ وہ سب لوگ دن میں شام تک کھڑے رہے ؛ اُن لوگوں نے عیش و آرام میں صبح کی اور دوپہر کو خدا کا غضب ان پر نازل ہوا ؛ ہم سب سفر میں تھے اور شام کو اقامت میں تھے ؛ ہم سب رات کو گھر سے باہر رہے اور صبح گھر میں کی ؛ حامد نے رات بھر خدا کی عبادت کرتے ہوئے گذاری ؛ چور کی تلاش میں حاکم نے دن بھر لوگوں سے دریافت کرنے میں گذارا ؛ ہم کو صبح ہوئی تو روزے کی حالت میں اور شام ہوئی تو روزے کی حالت میں ؛

اَلدَّرَجَةُ السَّابِعَةُ وَالثَّلٰثُوْنَ

افعالِ ناقصہ (۴)

مَادَامَ، مَازَالَ، مَابَرِحَ، مَاانْفَكَّ، مَافَتِئَ

افعالِ ناقصہ میں سے نواں مَادَامَ ہے۔ مَادَامَ یہ ظاہر کرتا ہے کہ جبتک مَادَامَ کی خبر مَادَامَ کے اسم کے لئے ثابت ہے اس وقت تک کسی دوسری شے کا ثبوت مقصود ہے جیسے: اِجْلِسْ مَادَامَ حَمِیْدٌ جَالِسًا اس وقت تک بیٹھ جبتک حمید بیٹھا ہوا ہو یا حمید کے لئے ثابت ہے۔

بقیہ چار مَازَالَ، مَاانْفَكَّ، مَافَتِئَ، مَابَرِحَ ہیں اور دوامی ثبوت کو ظاہر کرتے ہیں جیسے: مَازَالَ سَعِیْدٌ قَائِمًا، سعید برابر کھڑا رہا۔

اَمَلٌ امید	سَقِیْمٌ: بیمار	اَکِیْدٌ سخت
اَبٌ :-	دَقٌّ :- بجانا	جَرَسٌ: گھنٹہ
غُرَفٌ - غُرْفَةٌ :-	خَامِلٌ :- غیر مشہور	جَوَارٌ :- پڑوس
	حَازِمٌ :- احتیاط کرنے والا	

اِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا اَبَدًا مَادَامُوْا فِیْهَا ÷ اَلْمَرْءُ مَادَامَ حَیًّا خَادِمُ الْاَمَلِ ÷ مَنْ لَمْ یَكُنْ حَكِیْمًا لَمْ یَزَلْ سَقِیْمًا ÷ اَلْاِخْلَاصُ یَكُوْنُ خَطَرًا اَكِیْدًا مَالَمْ یَصْحَبْهُ شَیْءٌ مِنَ الْبَلَادَةِ ÷ لَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰی یَاْذَنَ لِیْ اَبِیْ ÷ تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ یُوْسُفَ ÷ اَلْحَقُّ لَمْ یَزَلْ یَنْفِرُ عَنِ الْبَاطِلِ ÷ وَالْبَاطِلُ لَمْ یَزَلْ یَنْفِرُ عَنِ الْحَقِّ ÷ لَا یَزَالُ

اَلوَجْہُ کَرِیْمًا مَا غَلَبَ حَیَاءُہٗ ٭ مَا زَالَتِ الصِّبْیَانُ یَلْعَبُوْنَ حَتّٰی دُقَّ
الْجَرَسُ وَدَخَلُوْا غُرَفَهُمْ ٭ مَا زَالُوْا قَائِمًا عَلَى الْبَابِ ٭ لَیْسَ کُلُّ طَالِبٍ
بِمَرْزُوْقٍ وَلَا کُلُّ خَامِلٍ بِمَحْرُوْمٍ ٭ اَلنِّکَاحُ مِنْ سُنَّتِیْ فَمَنْ رَغِبَ
عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ ٭ لَیْسَ حَقُّ الْجِوَارِ کَفُّ الْاَذٰی وَلٰکِنْ حُسْنُ الْجِوَارِ
اَلصَّبْرُ عَلَى الْاَذٰی ٭ لَوْ کَانَ اللِّسَانُ مَخْزُوْنًا لَمْ یَکُنِ الْقَلْبُ مَحْزُوْنًا ٭
اَلْحَازِمُ مَنْ لَمْ یَزَلْ عَلٰی جِدِّہٖ وَلَمْ یَزَلْ عَنْهُ اِلٰی ضِدِّہٖ ۔
اِذَا رَضِیَتْ عَنِّیْ کِرَامُ عَشِیْرَتِیْ ٭ فَلَا زَالَ غَضْبَانًا عَلَیَّ لِئَامُهَا ٭



عربی میں ترجمہ کرو

میں اس وقت تک گھر میں داخل نہ ہوگا جب تک تم اس میں ہو ٭ انسان حکیم نہیں ہوتا اس لئے وہ ہمیشہ مریض رہتا ہے ٭ انسان میں جب تک اخلاص نہ ہو وہ انسان نہیں ہوسکتا ٭ حامد پڑھنے سے کبھا گتا ہی رہا ٭ میں یہاں سے ہرگز نہ ٹلوں گا ٭ عقلمند وہ ہے جو ہمیشہ کوشش میں لگا رہا ٭ وہ تعلیم سے کبھی جدا نہیں ہوا اور ہمیشہ کوشش سے پڑھتا رہا ٭ جب تک تم کوشش نہ کروگے کسی کام میں کامیاب نہ ہوگے ٭ حق سے لوگوں کو ہمیشہ نفرت رہی ٭ کسی طالب کو اس وقت تک مقصود حاصل نہیں ہوتا جب تک وہ کوشش نہیں کرتا ہے ٭

— :(دوسرا حصہ تمام ہوا): —

مرقاۃ العربیہ

کے متعلق

بعض اہل علم کی رائیں

(۱) مولوی صدرالدین صاحب ایم۔ اے۔ پروفیسر عربی گورنمنٹ کالج لاہور

"آپ کی کتاب مرقاۃ العربیہ حصہ دوم مجکو مل گئی تھی بوجہ عدم الفرصتی میں جلدی نہ لکھ سکا۔ اب ملتمس ہوں کہ اس کا پہلا اور تیسرا حصہ بھی بھیجدیجئے۔ یہ کتابیں میں طالب علموں کے لئے مفید سمجھتا ہوں۔ اور اپنے لڑکے کو پڑھانا چاہتا ہوں۔ عربی کے مطالعہ کی طرف افسوس ہے کہ مسلمانوں کی توجہ کم ہورہی ہے۔ اس کی تعلیم واشاعت میں سہولت پیدا کرنیوالے قابل قدر ہیں اللہ آپکو جزائے خیر عطا فرمائے"

(۲) سید عترت حسین صاحب ضلع چمپارن

"مرقاۃ العربیہ حصہ چہارم معلوم نہیں طبع ہوا یا نہیں۔ میں نہایت اضطراب کے ساتھ اس کا انتظار کر رہا ہوں ایسی مفید کتاب کا ایسا مفید حصہ اور اس کے طبع میں اتنا توقف۔ اشتیاق اور تمنا کا خون ہو رہا ہے۔"

(۳) محمد عبدالغفار صاحب ضلع نلگنڈہ دکن

"آپ کی کتاب مرقاۃ العربیہ حصول عربی کے لئے ایک بہترین سلسلہ مان لی گئی ہے۔"

(۴) نظیر الحسن صاحب اسپیشل مجسٹریٹ ضلع متھرا

جناب نے جس خوبی اور عمدگی سے مرقاۃ العربیہ لکھی ہے۔ اس کی تعریف نہیں ہوسکتی۔ ایک صاحب سے تعریف سنکر تین حصے منگائے ہیں۔ میں نے تو وہی پرانے طریقے پر صرف و نحو کی کل درسیات پڑھی ہیں جس میں عمر کا بہت سا وقت ضائع ہوتا ہے۔ لیکن چاہتا ہوں کہ لڑکوں کو ایسی نئی کتابیں پڑھاؤں۔ ایسی بہت سی کتابیں منگائی ہیں۔ جن میں آپ کی مرقاۃ العربیہ سب سے زیادہ پسند ہے"

(۵) محمد افضل خاں صاحب ناظر سیالکوٹ

"آپ کی مرقاۃ العربیہ کے تینوں حصوں کا مطالعہ کیا ہے بہت مفید ثابت ہوئے"

(۶) عبدالحق عباس صاحب جالندھر

"ہم مدرسہ البنات جالندھر کے نصاب میں جناب کی کتاب مرقاۃ العربیہ داخل کرنا چاہتے ہیں"

(۷) محمد جان خاں صاحب کلکتہ

آپ کی کتاب مرقاۃ العربیہ کے پہلے حصہ کو میں نے دیکھا۔ بے شک قابل قدر کتاب ہے۔ اور لڑکوں کے لئے اس کے ذریعہ عربی میں بہت آسانی پیدا ہوسکتی ہے۔ خدا آپ کو اس کا اجر جزیل عطا فرمائے"

(۸) محمد آل حسین صاحب (علیگ) کانپور

"آپ کی مرقاۃ العربیہ واقعی مفید عام اور قابل قدر ہے اور ایک ابتدائی

اور عربی سے محض ناواقف شخص کے لئے کیمیا اور اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔"

(۹) ولی محمد صاحب بنتیاب ہیڈ ماسٹر اندور

آپ کی گرانبہا تصنیف مرقاۃ العربیہ کا پہلا اور دوسرا حصہ منگایا تھا اب تیسرا حصہ درکار ہے۔ براہ کرم بذریعہ وی پی فوراً روانہ فرماکر مشکور فرمائیں اور اگر کچھ تاخیر ہو تو میرا نام لکھ لیں۔ اور جب تیار ہو فوراً روانہ کردیں۔"

(۱۰) میر احمد شریف صاحب وکیل حیدرآباد دکن

" واقعی یہ تالیف نہایت مفید ہے۔ آپ نے بہت سہولت پیدا کردی ہے۔"

(۱۱) پیر بخش صاحب اسسٹنٹ سرجن ریاست بہاول پور

" حصہ اول و دوم میرے پاس موجود ہے تیسرے کی ضرورت ہے، لہذا بہت جلد روانہ فرمادیں۔ آپ کی کتب نہایت اعلیٰ پایہ کی ہیں۔"

(۱۲) مولا بخش صاحب کلرک آف کورٹ حصار

" مرقاۃ العربیہ حصہ اول و دوم میں نے منگوائی تھیں اگرچہ میں بہت کم وقت دے سکا ہوں۔ مگر میں نے دیکھا ہے کہ یہ کتابیں نہایت عمدہ طریق پر لکھی گئی ہیں۔ آپ نے یہ کتابیں لکھ کر عربی ترجمہ اور گرامر کے طالب علم پر وہی احسان ہے۔ جو قادیان کے پیر منظور محمد صاحب نے قاعدہ یسرنا القرآن لکھ کر ناظرہ قرآن شریف کے طلبہ پر کیا ہے۔"

(۱۳) ولایت حسین صاحب سکرٹری آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس علی گڈھ

"جیسا کہ آپ نے اعلان کیا ہے۔ آپ نے اپنی کتاب کے دونوں حصوں میں علم ادب اور صرف ونحو ساتھ ساتھ سکھانے کی کوشش کی ہے۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ آپ ایک حد تک کامیاب ہوئے ہیں"

(۱۴) ایم۔ ایل بخاری صاحب احمد آباد

"سہ حصہ مرقاۃ طلب نمودہ گرفتہ بودم از حد مفید و مصلح وقت یافتہ ایں ملتجی بجد شوق و التجا التماس دارد کہ ایں کتاب را تا ہشتم رسانده طالبان را از دست مولویان چپاتی خور برہانید"

(۱۵) احمد علی اسحاق صاحب پونا

"مرقاۃ العربیہ کا اشتہار دیکھ کر تینوں حصے منگائے، بیشک اشتہار کے مطابق ہیں۔"

(۱۶) محمد اسلام صاحب ضلع پشاور

"آپ کا عربی رسالہ حصہ سوم دیکھ کر پسند ہوا۔ آپ کی مرقاۃ العربیہ کے تینوں حصے ہم نے آزاد اسکول اتمان زئی میں داخل درس کئے ہیں۔"

(۱۷) محمد صدیق صاحب سکرٹری مسجد اہلحدیث ضلع وزیاگ

"انجمن فردوسیہ کے غریب بچوں کیلئے مرقاۃ العربیہ چاہئے ہے۔"

(۱۸) محمد عبد اللطیف صاحب جارج ٹون مدراس

"گورنمنٹ محمدی اسلامیہ ہائی اسکول میں آپ کی کتاب مرقاۃ العربیہ رکھنے کا

ارادہ ہے۔ لہٰذا بذریعہ وی پی روانہ کردیں"

(۱۹) عبدالشکور صاحب میونسپل اورسیر جبلپور

"میں امید کرتا ہوں کہ مرقاۃ العربیہ کا تیسرا حصہ اب ضرور چھپ گیا ہوگا۔ مہربانی کرکے بذریعہ وی پی روانہ فرمادیں۔ اور اگر کچھ تاخیر ہو تو جب تیار ہو روانہ فرمائیں عین نوازش ہوگی"

(۲۰) امیر خاں صاحب اودے پور

"میں نے پنجاب سے بھی پہلی سے چوتھی تک عربی کی کتابیں منگائی تھیں، مرقاۃ العربیہ بھی منگوائی، اچھی چیز کو سب پسند کرتے ہیں، مہربانی فرماکر پہلے حصے کی چھ جلدیں اور بھیج دیں"

(۲۱) عبدالرشید خاں صاحب کمشنر پولیس ریاست کچھ بھوج

"آپکی مرقاۃ العربیہ کے تین حصے میں نے منگوائے تھے، چوتھا کسی کتب خانہ سے دستیاب نہیں ہوا۔ براہ کرم چوتھا حصہ بذریعہ وی پی روانہ فرمادیں"

(۲۲) رحمت اللہ بیگ صاحب افسر مدرس ضلع بہار آچ

"میرا ایک عرصہ سے عربی پڑھنے کا خیال ہی مگر ایک عرصہ تک مدرسہ الٰہیات کانپور میں رہنے کے باوجود یہ خیال پورا نہ ہو سکا۔ موجودہ درس نظامیہ وقت اور عمر چاہتا ہی اور ہم لوگوں کے لئے جو دنیوی مشاغل میں پھنس چکے ہیں اس سے مستفید ہونا نہایت مشکل ہے آپکے دو رسالے مرقاۃ العربیہ نظر سے گذرے ان رسالوں کی خوبی اس سے بڑھ کر اور کیا ہوسکتی ہے کہ اگر کوئی شخص سمجھ کر پڑھے تو معمولی سے معمولی اردو خواں بھی تھوڑے ہی عرصہ میں کافی استعداد پیدا کرسکتا ہے"

سلسلہ تعلیم الاسلام

بعض اہل خیر مدت سے اس خیال میں تھے کہ ابتدائی مذہبی تعلیم کے لئے کوئی بہترین رسالے ایسے جن سے بچوں کی تعلیمی استعداد ترقی کے ساتھ مسائل دینیہ بھی ذہن نشین ہوتے جائیں۔ تالیف کئے جائیں۔ انہوں نے حضرت فاضل علامہ مولانا مولوی مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر مدرس مدرسہ امینیہ دہلی کی خدمت میں اپنا خیال پیش کیا۔ حضرت ممدوح نے مسلمان بچوں کی تعلیمی ضرورت کا لحاظ فرماکر تعلیم الاسلام کے نام سے مذہبی تعلیم کے لئے ایک بہترین نصاب تیار فرمانا شروع کر دیا۔ مولانا ممدوح ایک فاضل مفتی اور جمعیۃ علماء ہند کے صدر ہیں، مسائل فقہیہ میں آپ کی مہارت تمام ہندوستان میں مشہور و معروف ہے۔ بچوں کی حالت اور تعلیمی ضرورت سے بھی آپ پورے طور پر واقف ہیں تعلیم الاسلام میں عبارت کی آسانی اور مضامین کی ترتیب کا لحاظ خاص رکھا گیا ہے۔ بچوں کی عادات و اخلاق پر بُرا اثر ڈالنے والے الفاظ سے احتراز کیا گیا ہے۔ اسی طرح مسائل بھی تدریجی طور پر مختلف نمبروں میں بیان کئے گئے ہیں۔ ضروری عقائد بھی ہر نمبر میں تدریجی طور پر مختلف نمبروں میں بیان کئے گئے ہیں۔ طریقہ بیان بطور سوال وجواب کے رکھا گیا ہے۔ تاکہ بچوں کا دل لگ جائے۔ اور اچھی طرح یاد کرلیں۔ ان رسالوں سے پہلے پڑھانے کے لئے ایک قاعدہ بھی حضرت مفتی صاحب نے مرتب فرمایا ہے۔

بہر حال مذہبی تعلیم کے لئے یہ سلسلہ بہت مفید اور معتبر ہے۔ جس کی خوبیاں دیکھنے اور تجربہ کرنے سے معلوم ہوں گی۔ اب تک اس سلسلہ کے رسالوں کی مجموعی تعداد (پانچ لاکھ ۵۰۰۰۰۰) چھپ چکی ہے۔ اور اکثر مدارس اسلامیہ اور قومی اسکولوں کے درس میں داخل کر لیا گیا ہے۔

بہار، بنگال۔ پنجاب۔ یوپی۔ گجرات میں خصوصیت سے پسند کیا گیا ہے۔ اور بیرون ہند افریقہ وغیرہ میں برابر جا رہا ہے۔ ان رسالوں کا گجراتی، مرہٹی، بنگالی، برہمی، اروی زبانوں میں بھی ترجمہ ہو گیا ہے۔ بعض اہل خیر کا خیال یہ بھی ہو رہا ہے کہ انگریزی میں ترجمہ کرایا جائے۔ یہ مقبولیت عامہ کی کھلی اور روشن دلیل ہے۔ قاعدہ کے علاوہ چار نمبر اب تک تیار ہو چکے ہیں ان چار نمبروں میں عقائد اور مسائل کا کافی ذخیرہ آ گیا ہے۔ طہارت، نماز، روزہ، زکوٰۃ تک کے مسائل اور عقائد میں توحید، کتب آسمانی، ملائکہ، رسالت، معجزات، صحابہ کرام، اولیاء اللہ، قیامت، تقدیر، اعمال صالحہ، شرک وکفر و بدعات وغیرہ کا بیان نہایت خوبی سے درج ہے، قیمت بہت ہی کم رکھی ہے۔

سلسلہ تعلیم الاسلام کا اردو قاعدہ ۱؍   تعلیم الاسلام حصہ اول ۱؍

تعلیم الاسلام حصہ دوم ۲؍   تعلیم الاسلام حصہ سوم ۴؍

تعلیم الاسلام حصہ چہارم ۵؍

ملنے کا پتہ:۔ محمد عبد الہادی خاں شاہجہانپور۔ محلہ مہمند جلال نگر۔

دوسرا پتہ:۔ حافظ عبد الغنی۔ کتبخانہ رحیمیہ سنہری مسجد دہلی۔

مبادی العربیۃ

حصہ اول

علم الصرف

مرقاۃ العربیہ کی تصنیف سے اس امر کا اندازہ ہو گیا کہ ملک کو عربی زبان ۔۔۔۔ سیکھنے کا شوق ضرور ہے گو وقتی ضرورتیں درس نظامیہ (پرانے طرز تعلیم) کے مطابق تعلیم حاصل کرنے کا موقع نہیں دیتیں،

مرقاۃ العربیہ میں چونکہ اجمالی طور پر نہایت ابتدائی صرفی، نحوی، مسائل بتائے گئے ہیں اس لئے ضرورت تھی کہ ابتدائی اور انتہائی ہر قسم کے مسائل کو ذرا تفصیل سے ایک دوسری کتاب کے ذریعہ سے ملک کے سامنے پیش کیا جائے اس ضرورت کو پورا کرنے کیلئے ایک کتاب مبادی العربیہ کا حصہ اول جو صرف علم الصرف پر مشتمل ہوگا، زیر ترتیب ہے اور امید ہے کہ جلد شائع ہو کر شائقین کے سامنے پیش کیا جا سکے گا۔

محمد عبد الہادی خاں محلہ مہمند جلال نگر شاہجہانپور